ماہنامہ
الحقیقہ
پاکستان
نومبر 2004

قرآن نمبر

عظمتِ کلامِ الٰہی
اور اسکی تلاوت کے آداب



قرآن پاک کی جامعیت



توحید
اور محبوبانِ خدا کے کمالات



حضرت مولا علی مشکل کشا
اور صحابہ کرام

عالم فاضل بیچ رہے ہیں...
اپنا دین ایمان





قارئین کرام کو
عید الفطر مبارک

نعت شریف

چاند سورج اور ستارے کا اجالا اور ہے
ذرۂ شہرِ نبی تیرا چمکنا اور ہے
وسعت کونین کو ان سے کوئی نسبت نہیں
بوند پانی اور ہے، ہستی کا دریا اور ہے
حاتمانِ دہر منگتے ہیں اسی دربار کے
ان کا دینا اور اس آقا کا دینا اور ہے
ابن مریم ہیں مسیحا قوم اسرائیل کے
جس کے سب محتاج ہیں، ایسا مسیحا اور ہے
ان کے در کا کیوں نہ ہو جاؤں میں دنیا چھوڑ کر
ان کی رحمت اور، غیروں کا سہارا اور ہے
ساری دنیا کل بھی تھی محتاج اس کی، آج بھی
میرا آقا رحمۃ للعلمیں تھا اور ہے
کس کو حال زار میں اپنا سناؤں یا نبی
میرا حامی اور مرا فریاد رس کیا اور ہے
مجھ کو کافی ہے مرے سرکار کی نظر کرم
اے طبیبان جہاں میرا مداوا اور ہے
میرا اور منکر کا کلمہ ہے بظاہر ایک ہی
میرا منشا اور ہے اور اس کا منشا اور ہے
کاش طیبہ سے میں یوں لوٹوں کہ دنیا دیکھ لے
اپنا جانا اور ہے، ان کا بلانا اور ہے
نقش لاثانی نے بھیجا ہے ترے دربار میں
کچھ سوا تیرے نہ آسی کی تمنا اور ہے

(پروفیسر محمد حسین آسی)

يا ايها النبي انا ارسلناك شاهدا ومبشرا ونذيرا

ماہنامہ
مجلہ الحقیقہ
پاکستان

رمضان المبارک نومبر 2001 — جلد نمبر 5 — شمارہ نمبر 2

فہرست

زر تعاون
پاکستان فی پرچہ 15 روپے، سالانہ بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک 150 روپے

	فی پرچہ	سالانہ
یورپ	1 پونڈ	10 پونڈ
امریکہ	1.5 ڈالر	15 ڈالر
عرب ممالک	3 ریال	30 ریال

رابطہ: صوفی محمد آصف نقشبندی، انچارج دفتر الحقیقہ ٹرسٹ لاثانی نگر شرقپور

پبلشرز: پروفیسر محمد حسین آسی نے احمد دین پرنٹرز (21) مارکیٹ لاہور سے چھپوا کر مرکزی دفتر مجلہ الحقیقہ ٹرسٹ لاثانی نگر شرقپور، فون نمبر 451734 (ہرووال) سے شائع کیا

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

یونس - ۶۲

ترجمہ: سن لو اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ کچھ غم

کلمۃ الحقیقۃ — **اداریہ**

ادارہ الحقیقۃ کی طرف سے

سرپرست اعلیٰ کے قلم سے

عید مبارک

ان اہل ایمان کو، جو اللہ اور اس کے پیارے رسول ﷺ کو صدق دل سے مانتے ہیں اور ان کے ہر فیصلے کے سامنے خود کو بے اختیار رکھتے ہیں جیسا کہ قرآن پاک میں مومن مردوں اور عورتوں کی شان میں فرمایا گیا۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ أَمْرًا أَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ (الاحزاب - ۳۶)

ترجمہ: اور نہ کسی مسلمان مرد اور نہ مسلمان عورت کو (حق) پہنچتا ہے کہ جب اللہ و رسول کچھ حکم فرمادیں تو انہیں اپنے معاملے کا کچھ اختیار رہے۔

اُن اہل اسلام کو، جو دائرہ اسلام میں یقین و ایمان کی پوری توانائیوں سے داخل ہوتے ہیں اور کبھی بھی بے دروں و بے بروں جیسی کیفیت سے دوچار ہو کر لبرل نہیں ہوتے، جیسا کہ ان کے رب نے انہیں تاکید فرمائی ہے۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ، وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۔ (البقرۃ - ۲۰۸)

ترجمہ: اے ایمان والو اسلام میں پورے داخل ہو اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو

اُن اہل محبت کو، جن کے نزدیک ایمان کی اصل، ایمان کی جان اور ایمان کی پہچان عشق مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء ہی ہے اور اپنے نبی اعظم و اکرم و انجم ﷺ کی محبت کو اللہ کی محبت جانتے ہیں اور اس پر کسی کی محبت کو ترجیح نہیں دیتے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ
أَوْ أَبْنَآءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيْرَتَهُمْ (المجادلہ - ۲۲)

ترجمہ: تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں ان سے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی، اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں۔

اُن اہل وفا کو، جو اپنے خدا اور اپنے نبی ﷺ کے عشق میں ایسے وارفتہ ہو جاتے ہیں کہ کسی شیطان کے آگے جھکتے نہیں اور کسی طوفان کے آگے رکتے نہیں، کوئی مصلحت ان کے آڑے نہیں آتی اور کوئی مصیبت ان کے لئے زنجیر پا نہیں بنتی۔ یہی خوش نصیب ہیں جو ناموس رسالت پر کوئی آنچ نہیں آنے

دیئے۔

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰئِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ (حم سجدہ ۳۰)

ترجمہ: بے شک وہ جنھوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے، پھر اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور خوش ہو اس جنت پر جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔

اُن اہل شوق کو، جو جوق در جوق زیارت و عمرہ کے لئے حرمین شریفین کی طرف رخ کئے ہوئے ہیں اور یہ نیت کئے ہوئے ہیں کہ عید کی تقریب سعید گنبد خضرا کی کی ٹھنڈی، آسمانی، لاہوتی اور قدسی جنت آفریں چھاؤں میں منائیں گے۔ ہاں ہاں سیاپنے محبوب رحیم و کریم و عظیم و علیم علیہ الصلوٰۃ و التسلیم کے دربار پر عید منائیں گے اور وہاں سے انھیں یہ عیدی ملے گی کہ

مَنْ زَارَنِي مُتَعَمِّدًا كَانَ فِي جِوَارِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: جو مسلمان قصداً میری زیارت کو آتا ہے وہ قیامت کے دن میرے پڑوس میں ہوگا۔

اور دوسری حدیث پاک میں فرمایا

مَنْ زَارَ قَبْرِي وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي (دار قطنی)

ترجمہ: جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔

اُن بیدار مغز مسلمان فرمانرواؤں کو، جو اسلام دشمن طاقتوں کے ناپاک منصوبوں اور شیطانی سازشوں کو خوب سمجھتے ہیں اور ملت اسلامیہ کو ان کی مکروہ چالوں سے محفوظ رکھنے کے لئے دن رات کوشاں ہیں۔ جن سے مسلمان محبت کرتے ہیں اور جو مسلمانوں سے محبت رکھتے ہیں۔

حضور پرنور ﷺ نے فرمایا

خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ (مسلم)

ترجمہ: تمہارے حاکموں میں سے بہترین وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور جو تم سے محبت کریں اور جن کیلئے تم دعا کرو اور جو تمہارے لئے دعا کریں۔ نیز جو ہر وقت اس حدیث کو پیش نظر رکھتے ہیں (جو حدیث پاک میں ہے)

مَا مِنْ وَالٍ يَلِي رَعِيَّةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لَهُمْ إِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ (بخاری مسلم)

ترجمہ: جو حاکم مسلمانوں کی سرداری کو اپنے ہاتھ میں لے اور اس حالت میں مرے کہ خائن و ظالم ہو تو خداوند تعالیٰ اس پر جنت حرام کردے گا۔

اُن مخلص پاکستانیوں کو، جو وطن عزیز کو اللہ کے حبیب لبیب ﷺ کا تبرک سمجھ کر اس کی خدمت کو اپنا ایمانی فریضہ جانتے ہیں اور اس سے بے وفائی کو دین حنیف سے بے وفائی گردانتے ہیں۔

ان کامل روزہ داروں کو، جنھوں نے پیٹ ہی کا نہیں، آنکھ، کان، زبان، ہاتھ غرض سب اعضاء کا روزہ رکھا اور روزے کے مقصد یعنی لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (تاکہ تم متقی ہو جاؤ) کو حاصل کر لیا اور جب وہ عید کے دن عیدگاہ میں دعا کرتے ہیں تو رب تعالیٰ ان سے فرماتا ہے

اِرْجِعُوا قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: واپس جاؤ میں نے تمہیں بخش دیا اور تمہارے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیا۔

ان عالی مقام معماران قوم کو، جو اپنے تلامذہ کو محبت و اطاعت کے سانچے میں ڈھال کر تعمیر ملت کا مقدس فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔

ان بلند نظر علماء مشائخ عظام کو، جو انبیاء کرام علیہم السلام کے سچے وارث اور تاجدار ختم نبوت حضور پرنور ﷺ کے سچے نائب ہیں۔

ان شیران اسلام کو، جو دولت و شہرت سے بالاتر اور اقتدار و اختیار سے بے نیاز ہو کر محض خدا و رسول ﷺ کی رضا کے لئے غلبۂ دین حق کی آرزو سے بیتاب ہیں اور ہر دشمن اسلام سے خواہ وہ ملحد ہو کہ مرزائی دست و گریباں ہیں۔

پروفیسر محمد حسین آسی

......رباعیات وقطعات......

(خیال تھا شاید کسی مقدس سفر کی سعادت نصیب ہو جائے۔ اسی کے پیشِ نظر ماہنامہ الحقیقہ بابت ماہ نومبر ۲۰۰۴ء کا منظوم اداریہ لکھا تا کہ بعد میں شاملِ اشاعت ہو سکے، گو وہ سفر تو میسر نہ ہو سکا، بقول اعلیٰحضرت مجددِ ملت فاضل بریلوی قدس سرہ،

وائے محرومیٔ قسمت کہ میں پھر اب کے برس — رہ گیا ہمرہِ زوّارِ مدینہ ہو کر!

تاہم وہ رباعیات وقطعات نذرِ قارئین ہیں۔)

حق جانئے اس بات کو، ہذیان نہیں ہے — بش سے بڑا اس دہر میں شیطان نہیں ہے
حیوان اسے کہنا ہے حیوان کی توہین!! — گو شکل میں انسان ہے، انسان نہیں ہے

طوفانِ مصائب ہو کہ سیلابِ حوادث — ہم ساتھ کبھی تیرا او شیطان نہ دیں گے
یہ جان تو جانے کی ہے، جاتی ہے تو پھر کیا — ہم اہلِ وفا ہاتھ سے ایمان نہ دیں گے!

تاریخ میں سفاک بھی، جلاد بھی آئے — نمرود بھی، فرعون بھی، شداد بھی آئے
بش جیسا مگر کوئی نہ شیطان ہوا، گو — عیار بھی، مکار بھی، کیاد بھی آئے

'القاعدہ' مانا، ہے تری جان کا دشمن — اور بش ہے ترے دین کا، ایمان کا دشمن
ہے جان کے دشمن کا تو دشمن اے مشرف — پر کیوں نہیں امریکہ کے شیطان کا دشمن

شیطان کی مرضی پہ تو چلنا نہیں اچھا!! — دستورِ وفا، دیکھ، بدلنا نہیں اچھا
بش کیا ہے؟ ہاں تو ہی جو شیدا نہیں ہے — کیا شاہ جی! اس سے بھی سنبھلنا نہیں اچھا

شیطان اگر خوش ہے تو رحمٰن ہے ناخوش — بش خوش ہے تو کیا اس کی خوشی سے ہے خدا خوش؟
کر غور ذرا اپنے عمل پر بھی مشرف — کس کو کیا ناراض، ارے کس کو کیا خوش

بش کچھ بھی ہو، فانی ہے، مردار نما ہے — جو اصل میں ہے قادرِ مطلق، وہ خدا ہے
جو بش سے تو ڈرتا ہے، خدا سے نہیں ڈرتا — بدبخت ہے اور دانش و ایماں سے خفا ہے

سید ہے تُو تو ابنِ شہ [illegible] کرب و بلا ہے — اور پھر بھی یزیدوں کے ہی دامن میں چھپا ہے
کر زندہ، ارے دین کو، ایمان کو، خود کو! — ہاں ہاں یہ تقاضائے رہ و رسمِ وفا ہے

اسلام ہے احسان و مواسات کا داعی — تفریق کا دشمن تو مواخات کا داعی
یہ رحمتِ کونین (ﷺ) کی رحمت کا پیامی — ہاں ہاں! ہے یہی عدل و مساوات کا داعی

ہے برق کی زد میں اگر اسلام کا گلشن — ملت جو ہے خوابیدہ تو ہے گھات میں دشمن
یہ وقت ہے اٹھنے کا، سنبھلنے کا، عمل کا — لیکن تجھے محبوب ہے گھنگرو کی ہی چھن چھن

کر ہر دو ملت اسلام کو زندہ !
جو رکھے ترے نام ، ترے کام کو زندہ
کر دین کی خدمت، یہ ضمانت ہے بقا کی
رکھتا ہے خدا دین کے خدام کو زندہ

دے قوم کو تعلیم ارے خوف خدا کی
اور پیروی سنت (ﷺ) سلطان ہدیٰ کی !!
بے پردہ نہ کر دختر اسلام کو ظالم
اس وقت ضرورت ہے بڑی شرم و حیا کی

جو قوم ہو عیاشی و فحاشی پہ مائل
ہو جاتا ہے ، ایمان بھی ، اس قوم کا زائل
یہ قوت ایمان ہے سب سے بڑی قوت
کر قوم کو اس قوت ایمان کا قائل

کیا اچھا ہو پردے میں رہیں مادر و خواہر
اسلام کا گہوارہ مسلمان کا ہو گھر
عورت کو ہے پردے ہی میں رہنے کی ہدایت
اسلام کی دختر ہے یہ بش کی نہیں دختر

اسلام کا پردہ ہے کوئی قید نہ قدغن
قرآن کا تحفہ ہے یہ ، رحمت کا ہے ساون
وہ ظلم ہے اقبال کے نزدیک نرا زہر
جو مرد کو نامرد تو زن کو کرے نازن

اے رحمت کونین (ﷺ) شہنشاہ مدینہ
بیشک تری سنت ہی ترقی کا ہے زینہ
پھیر امت مرحومہ کا دل اپنی طرف اب
بے چین ہے ، برسے کوئی باران سکینہ

ہو ملت اسلام اطاعت سے مشرف
پھر بندۂ مومن ہو خلافت سے مشرف
اور ملت اسلام کا ہر فرد مجاہد
اے کاش مشرف بھی ہو غیرت سے مشرف

آقا (ﷺ) تری الفت ہے مری جاں، مرا ایماں
مولا تری طاعت ہے مرا دیں، مرا عرفاں
اللہ کے اوصاف کے آئینہ بے عیب
اللہ بھی حافظ ہے مرا ، تو بھی نگہباں ﷺ

تو رحمت کونین ﷺ وہ حاجات کا قاضی
تو راضی اگر ہو تو ہو اللہ بھی راضی
اس سے ہے دعا اور تری سرکار سے فریاد
لوٹ آئے کہیں عظمت اسلام کا ماضی

وہ خالق کونین ہے تو رحمت کونین ﷺ !
وہ مالک دارین ہے تو باعث دارین
اس کے نہ ترے لطف و کرم کی ہے کوئی حد
کیا عرض کروں آقا دل و جاں ہیں بے چین

ممکن ہے اگر آئے نظر غلبہ اسلام
بش خوار ہو اور ٹونی بلیئر کو ہو سرسام
ہر سمت اڑے تیرے غلاموں کا پھریرا
ہر دشمن دیں گویا ذلیل اور ہو ناکام !!

ہے شیخ مرا آل مقدس کا ستارا
رحمت ہے تری ﷺ بخشا مجھے ایسا سہارا
کر اس کے تصدق یہ عنایت مرے آقا
آسی بھی کرے غلبۂ ملت کا نظارہ

اسلام اور شیطان کے سپوت

قسط: 3

از: محمد حسین

اس مضمون کی پہلی دو قسطوں سے آپ نے اندازہ کر لیا ہوگا کہ شیطان کے سپوت وطن عزیز کے سادہ دل باسیوں کو کس طرح گمراہ کرنا چاہتے ہیں اور اہل شعور کو کس طرح بے چین کر رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے ان میں اخلاص ہے نہ سنجیدگی، صرف بکاؤ مال ہیں اور جو بکا ہوا ہے ایمان فروشی کے سوا کون سا فن آتا ہے اور اس میں اخلاص یا سنجیدگی کیونکر ہو سکتی ہے۔ انہیں جھوٹ گھڑنا ہوتا ہے اور یہی ان کا ذریعہ معاش ہے۔ ورنہ اسلام کے کسی پہلو پر غور کر کے دیکھ لیں یہ رحمت، امن، محبت اور خیر و عافیت کا پیغام ہی نظر آئے گا۔ آپ نے اوپر برنارڈ شا (BERNARD SHAW) کا بیان ملاحظہ فرمایا یہ شخص عیسائی گھرانے میں پیدا ہوا۔ اپنے دور کے انگریزی ڈرامہ نگاروں کا سردار تھا۔ انسانی نفسیات کا ماہر تھا اور اس کے گہرے مطالعے کا اعتراف بھی سب کو ہے۔ وہ کس دو ٹوک انداز میں حضور پرنور ﷺ کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کر رہا ہے اور ساتھ ہی قرون وسطیٰ کے عیسائی پادریوں کے اس جھوٹے پراپیگنڈے کی قلعی کھول رہا ہے۔ جس کی رو سے وہ حضور پرنور ﷺ کو عیسائیت کا دشمن قرار دیتے تھے۔ لہٰذا کیا اس نے کس وضاحت سے اس افسوسناک حقیقت کا اظہار کیا ہے کہ ایسا پراپیگنڈا ان پادریوں اور عیسائی رہنماؤں کی تربیت کا اہم عنوان تھا They were, in fact , trained to hate both the man Mohammad (PBUH) and his religion. آیئے، پھر برنارڈ شا کے اس جملے سے لطف اندوز ہوں

I have studied him , the wonderful man, and in my opinion far from being an anti-Christ, he must be called the saviour of humanity

ترجمہ: میں نے اس (کی سیرت) کا مطالعہ کیا ہے، ہاں ہاں اسی حیرت انگیز (عظیم) مرد کا اور میری رائے میں عیسیٰ علیہ السلام کا مخالف ہونا تو بہت دور کی کوڑی ہے اسے ساری انسانیت کا محافظ کہنا چاہیے۔

اغیار کے اعترافات: ایک برنارڈ شا کیا، جس نے بھی غیر جانبداری سے اس محسن اعظم ﷺ کی سیرت مقدسہ کا کچھ بھی مطالعہ کیا ہے، یہی فیصلہ دے گا۔ تاریخ کائنات کی سب سے زیادہ روشن اور سب سے زیادہ واضح حقیقت بھی یہی ہے کہ اللہ کے پیارے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خاکدان ہستی میں تشریف لا کر انسان کو بچا لیا۔ ان جہنم کے ایندھنوں کو ایک طرف رکھئے اور ان کی خرافات سے ہٹ کر اتنی سی بات پر غور کر لیں کہ اپنے ہاتھ سے پتھر کے بت گھڑ کر پھر انہیں کو خدا بنا لینا انسانیت کی کتنی بڑی توہین ہے یہ بھی مختلف مظاہر فطرت کو معبود اور اشرف المخلوقات انسان کو ان کا عابد قرار دینا بھی ظلم عظیم نہیں تو کیا ہے اور اس قعر ذلت سے انسان کو کس نے نکالا۔ جب دنیا بھر کے انسان اس ذہنی پستی کا شکار ہو کر خود اپنی تذلیل کا سامان بنے ہوئے تھے، آخر کس کے نعرۂ خلافت انسانی نے انہیں اس ظلمت اوہام سے نکالا اور اسے خالق ہستی کا نائب قرار دے کر عرش و فرش کی حکومت کے تخت پر بٹھایا۔ عربی محاورے کے مطابق الانسان عبد الاحسان (یعنی انسان احسان کا بندہ ہوتا ہے) کے مطابق اگر محبوب خدا علیہ التحیۃ والثناء کے اسی احسان کو سامنے رکھیں تو کونسا انسان ہوگا جو اپنے اس عظیم محسن ﷺ کے صرف اس عظیم احسان کا شکر ادا کر سکے۔ اور اگر صرف اسی احسان کو پیش نظر رکھیں تو کیا یہ سمجھنا مشکل ہے کہ فی الواقع وہی انسانیت کے سب سے بڑے محافظ و نگہبان ہیں۔

یہ تھا ایک عظیم عیسائی رہنما کا خراج عقیدت، اب این ٹی اور کے محسن کش بے وفاؤ دیکھو ایک نامور ہندو مفکر لالہ دھرم پال گپتا وفا (سابق ایڈیٹر روزنامہ تیج دہلی) کیا کہتا ہے۔

چھڑا کے بت کی پرستش، سکھائی تھی وحدت
ترے خیال کی ترویج عام ہو جائے

سکھایا اہل عرب کو برابری کا درس
کہ امتیاز کا قصہ تمام ہو جائے

سیاسیات سے مذہب ملا دیا تو نے
کہ دین و دنیا کا سب انتظام ہو جائے

تیرے خیال میں یہ سخت نامناسب تھا
بشر کوئی بھی بشر کا غلام ہو جائے

رفاہ عام ہی تھا تیرا، جبکہ نصب العین
لقب نہ کیوں خیر الانام ہو جائے

اے مسلمانوں کے گھر میں جنم لینے والے بدبختو، دیکھو راجندر بہادر موہن جی اے ایل ایل بی کا نذرانہ عقیدت، کیا یہ وہی بات نہیں جو یہ مرزا نے کی

ہر مذہب وملت پر یکساں ہے کرم جاری
ہے سب کیلئے رحمت اسلام محمد ﷺ کا

اوہام کی ظلمت میں اک شمع ہدایت ہے
بھٹکی ہوئی دنیا کو پیغام محمد ﷺ کا

ہاں ہاں اسلام کے نام پر بکنے والے پاکستان میں رہ کر اس کے خلاف پراپیگنڈا کرنے والو ضمیر فروشو پنڈت ہری چند اختر ایم اے کی لکھی ہوئی اس نعت سے تمہارے سوا کون واقف نہیں

کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا
کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا

کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا در یتیم
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا

شوکت مغرور کا کس شخص نے توڑا طلسم
منہدم کس نے الٰہی قصر کسریٰ کر دیا

ہاں ہاں اے شیطان کے پجاریو! سنو والہ بخش داس جی جہلمی کیا فرماتے ہیں

”تقریباً سارا یورپ، کل امریکہ اور آسٹریلیا عیسیٰ کا پیروکار ہے۔ چین، جاپان اور تاتار مہاتما بدھ کا دم بھرتا ہے، مگر جس عزت و توقیر، تعظیم وتکریم، صدق ارادت اور پریم بھگتی کے ساتھ خاتم الانبیاء محمد صاحب (ﷺ) کا نام لیا جاتا ہے، کسی ہو گرو، پیغمبر، ولی، گرو، رشی اور منی کا ہرگز نہیں لیا جاتا، جو اخوت پیغمبر اسلام نے قائم کی ہے کوئی نہیں کر سکا، جس مضبوط چٹان پر اسلام کی بنیاد حضرت محمدؐ نے رکھی ہے، تا دو کسی کو ملانہ ملے گا، یہ ساری باتیں اس امر کا یقینی ثبوت ہیں کہ حضرت محمد صاحب (ﷺ) غیر معمولی طاقت والے غیر معمولی انسان تھے اور انسان کے لئے خدا کے فرستادہ تھے۔ (زمیندار۔ مورخہ ۱۹۲۹۔۱۰۔۸)

اے اپنی دھرتی کے بدترین غدارو، سنو بھگت سائیں داس ایم اے ڈی کیا گواہی دیتے ہیں

”سری رام چندر جی مہاراج بھگوان کرشن جی، گورونانک دیو جی، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہ روحانی بادشاہ تھے اور میں کہتا ہوں کہ ان میں ایک روحانی شہنشاہ بھی تھا جس کا مقدس نام حضرت محمد (ﷺ) تھا...... بریں قدر مرے آگرو دنیا میں بہت کچھ کیا مگر حضرت محمد صاحب (ﷺ) نے دنیا پر اس قدر احسان کئے ہیں کہ جن کی مثال نہیں مل سکتی۔ خوش ہوں کہ ہماری قوم میں بہت ایسے لوگ ہیں جو حضرت محمد صاحب (ﷺ) کے مشن کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ آپ کے متعلق اچھی رائے دی ہے، میں چند ایک ہندو بھائیوں کے نام کا اظہار کرتا ہوں۔ پروفیسر رام دیو صاحب بی اے، مہاتما گاندھی، ڈاکٹر گوکل چند پی ایچ ڈی۔ بیرسٹرایٹ لاء، لالہ لاجپت رائے، مسز اینی بسنت

(سیرت نمبر 'عز م نو' بحوالہ رہبر دکن)

اے ایمان کے باغیو، عقل کے اندھو، سنو بدھ مت کے پیشوائے اعظم تو تگ صاحب کیا فرماتے ہیں:۔

”حضرت محمد (ﷺ) کا ظہور بنی نوع انسان پر خدا کی ایک رحمت تھا۔ لوگ کتنا ہی انکار کریں مگر آپ کی اصلاحات عظیمہ سے چشم پوشی ممکن نہیں، ہم بودھ بھی حضرت محمد سے محبت رکھتے ہیں اور آپ کا احترام کرتے ہیں، اسی وجہ سے برما میں ہم بخوشی اپنی لڑکیاں مسلمانوں کو دیتے ہیں، ہمارے تعلقات مسلمانوں سے بہتر ہیں اور دعا ہے کہ ہمیشہ ایسے ہی رہیں“۔ (سیرت نمبر 'عزم نو' بحوالہ رہبر دکن)

تاریخ انسانی کے دو دور: یہ ہیں غیروں کے اعترافات اور اس قسم کے سارے اعترافات لکھے جائیں تو ان کے لئے ایک ضخیم دفتر درکار ہوگا۔ ان ہی پر انصاف سے غور کر لیں تو معلوم ہو جاتا ہے کہ حضور پرنور شافع یوم النشور ﷺ بلاشبہ ساری انسانیت کے محسن اعظم ہیں اور نجات دہندہ، بلکہ حق یہ ہے انسان کو اس کے مقام کا تعارف ہی حضور سید عالم ﷺ نے کرایا اور عظمت انسان کے اسی شعور سے بہرہ ور ہو کر کائنات میں ایمانی ہی نہیں اخلاقی، سماجی، سیاسی، علمی

انقلاب آیا۔ حق یہ ہے کہ ساری دنیا کی تاریخ کو صرف دو دوروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ایک دور حضور پر نور ﷺ کی ولادت باسعادت کے مبارک دن تک اور ایک اس کے بعد کا قیامت تک انسان کی ہدایت کے لئے جو بڑے بڑے رہنما پیدا ہوئے۔ ان میں سب سے بلند درجہ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کا تھا جو خدائی ہدایات کے مطابق بنی نوع انسان کی رہنمائی کرتے رہے مگر ان کی مساعی جمیلہ کے باوجود انسانیت ان سے پوری طرح فیض یاب نہ ہو سکی۔ ویسے بھی ان کا دائرہ کار ایک شہر، ایک بستی، دو چار شخص، ایک شخص اور زیادہ سے زیادہ ایک قوم تک محدود تھا ساری دنیا کے لئے وہی آیا جو ان سب میں سب سے آخر میں ختم نبوت کا تاج زیب سر کر کے تشریف لایا اور جسے اس کے رب نے رحمۃ للعالمین کا لقب مبارک عطا فرمایا۔ کتنا حسین اتفاق ہے، جس نے بھیجا وہ ذات پاک رب العلمین ہے اس کی مشیت و رحمت کے مطابق اس کی مخلوق کی ہدایت کے لئے آنے والوں میں سب رحمت تھے مگر رحمۃ للعلمین نہیں تھے، رحمۃ للعلمین ایک ہی ہو سکتا تھا اور وہ اللہ کے فضل و کرم سے اللہ کا سب سے بڑا مظہر، اللہ کا سب سے بڑا محبوب ﷺ بن گیا۔ رب العلمین وہ ہے جس کی ربوبیت کے تمام عالمین محتاج ہیں اور رحمۃ للعلمین (ﷺ) وہ ہیں جن کی رحمت کے تمام عالمین حاجتمند ہیں، کوئی فرد مخلوق اللہ کی ربوبیت سے بے نیاز نہیں اور کوئی ذرہ عالم رحمۃ للعلمین کی رحمت سے مستغنی نہیں ہو سکتا۔ چونکہ رحمۃ للعلمین کی سارے عالمین کو ضرورت تھی اور ہر آن و ہر حال ضرورت تھی اسی لئے اسے عالمین سے پہلے پیدا فرمایا۔ انبیاء کرام علیہم السلام اپنی اپنی امتوں سے جب اس رسول آخریں ﷺ کا تعارف کراتے تھے تو اس حوالے کو ضرور پیش کرتے تھے تاکہ مخلوق اچھی طرح جان لے کہ اللہ کے بعد دنیا کا سب سے بڑا مشکل کشا کون ہے

پیغمبر رحمت ونجات: مثلاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ان کے ایک مذہبی رہنما نے سوال کیا اور آپ نے جو جواب دیا اسے حضرت برناباس نے اس سوال و جواب کو اپنی انجیل میں یوں درج کیا ہے (انگریزی بائبل کے الفاظ میں)

In the book of Moses it is written that our God must send us the Messiah,who shall come to announce to us that which God willeth and shall bring to the world the mercy of God. Therefor, I pray thee,tell us the truth ,art thou the Messiah of God whom we expect. Jesus answered , It is true that God hath so promised ,but I am not he, for he is made before me and shall come after me.

ترجمہ: ہم نے موسیٰ کی کتاب میں پڑھا ہے کہ ہمارا خدا ہمارے پاس ایک ایسا مسیحا بھیجے گا جو ہمارے سامنے اللہ کی مرضی کا اعلان کرے گا اور ساری دنیا کی طرف اللہ کی رحمت لائے گا۔ سو میں گزارش کرتا ہوں کہ ہمیں سچ سچ بتا دیجئے کیا آپ وہی مسیح ہیں جن کی ہمیں توقع ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جواباً فرمایا یہ حق ہے کہ اللہ نے یونہی وعدہ فرمایا ہے مگر حقیقت یہی ہے کہ میں وہ نہیں، کیونکہ وہ (مسیحا) مجھ سے پہلے پیدا ہوئے اور میرے بعد تشریف لائیں گے۔

بلکہ ایک اور مقام پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حضور پر نور ﷺ کی بعثت کا مقصد یہی بتایا کہ وہ دنیا کی نجات کے لئے تشریف لائیں گے۔ چنانچہ اسی انجیل برناباس میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب مکرم ﷺ کو پیدا کرنے کے بعد ان سے فرمایا

Wait Muhammad , for thy sake, I will to create paradise , the world and a great multitude of creatures......I shall send thee into the world , I shall send thee as my messenger of salvation and thy word shall be true, in so much that heaven and earth shall fail , but thy faith shall never fail. Mohammad is his blessed name.

ترجمہ: اے محمد (ﷺ) انتظار کر، میں نے تیری خاطر جنت کو، دنیا کو اور بہت سی مخلوقات کو پیدا کیا چاہتا ہوں...... میں تجھے جب دنیا میں بھیجوں گا، پیغمبر نجات بنا کر بھیجوں گا۔ تیرا کلام سچا (اور اٹل) ہوگا حتیٰ کہ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے مگر تیرا دین غیر فانی ہوگا۔
محمد ﷺ اس (مسیح) کا نام پاک ہے

[illegible] ایک ہمارا شاہی نہیں، کتنے ہی ہمارے [illegible]

[illegible]

اللہ کا اعلان: [illegible]

وما ارسلنک الا رحمة للعلمین [illegible]

[illegible] عالمین پر رحمت فرمائیں اور عالمین کا [illegible]

[illegible] کے کھلے شعور کو [illegible]

[illegible] لیکن ایسے خطرات سے پیدا ہو گئی

[illegible] کی خطرات سے اس ہستی کو کیا [illegible]

[illegible] اور تعلق کا مظہر ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] میں لے گی۔

[illegible]

[illegible] عالم سے موسوم ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے

[illegible]

[illegible] کے لئے بھی استعارۃً اس کا استعمال کیا جاتا ہے [illegible]

[illegible] عالمین صیغہ جمع ہے اور جملہ عوالم پر اس کا اطلاق ہے

[illegible]

تصورات و تصدیقات کشادہ [illegible]

[illegible] حضور کی رحمت سے خود کو مستثنیٰ ثابت نہیں کر سکتی۔

[illegible]

[illegible] خدمت میں حاضر کر دیا جائے گا

[illegible] حضور ﷺ کی [illegible]

نور و کتاب [illegible] ایک نور آیا اور روشن کتاب۔ [illegible]

قد جاءکم من اللہ نور و کتاب مبین (المائدہ ۱۵) ترجمہ: بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔

[illegible]

[illegible] What is Islam [illegible]

One of the ideals of Muslim life Therefore is the attainment of peace on all fronts peace with self through harmonious self-realisation peace with fellow creatures through the maintenance of the basic attitude of Good will and peace with God through submission to the Divine will

ترجمہ: چنانچہ اسلامی زندگی کا ایک اہم نصب العین ہے [illegible] کا حصول۔ [illegible] خود شناسی کے ذریعے [illegible] کے ساتھ صلح [illegible] اس کی رضا پر راضی رہ کر۔

☆ ☆ ☆

اتحادِ ملت (۲۲)

کی ضرورت و صورت

چند تمہیدی اشارات: [illegible]

[illegible]

ترجمہ: بیشک ہم نے اتارا ہے یہ قرآن اور بیشک ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔

[illegible]

آؤ اور اللہ کے سوا اپنے سب حمایتیوں کو بلا لو اگر تم سچے ہو۔

[illegible]

[illegible]

... لعنت الله علی الکاذبین ... [illegible]

[illegible]

... صاحب نے کیا۔ ان کا کارنامہ اتنا ضرور ہے [illegible]

... کے مقابلے میں خود اپنی تفسیر و تحقیق کا ذخیرہ ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

کسی بھی خیر خواہ کے قلم سے نہیں نکل سکتا۔

[illegible]

مسلمان سمجھتے تھے"۔(قرآن کی چار بنیادی اصطلاحیں)

گستاخی کا انجام: [illegible]

[illegible]

مَنْ عادیٰ لی ولیًّا فقد آذنتہ بالحرب (حدیث قدسی)

ترجمہ: جس شخص نے میرے کسی دوست سے دشمنی کی تو میں اس کے خلاف اعلانِ جنگ کرتا ہوں

[illegible]

صحابہ رضی اللہ عنہم کی عظمت

[illegible]

[illegible]

ترجمہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اللہ [illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

حقیقت یہی ہے [illegible] حضور ﷺ [illegible] اللہ کے حبیب پاک ﷺ [illegible] حق ہی نکلتا ہے چنانچہ [illegible] حضور ﷺ [illegible]

والذی نفسی بیدہ ما یخرج منہ الا حق (ابو داؤد کتاب العلم)

ترجمہ: خدا کی قسم اس منہ سے ہر حالت میں حق کے سوا کچھ نہیں نکلا

ظاہر ہے مودودی صاحب کی محبت [illegible] حضور ﷺ [illegible] حضور پاک ﷺ کی محبت سے محروم ہے وہ اللہ تعالیٰ کی محبت سے بھی محروم ہے [illegible] ﷺ [illegible] مودودی صاحب [illegible] کے عاشق، اللہ اور اس کے حبیب ﷺ کے عشق سے بھی [illegible] مودودی صاحب کی [illegible] اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی [illegible] یہاں صرف ایک مثال پیش کی جاتی ہے۔

ایک افسوسناک واقعہ: میرے [illegible] حبیب اللہ بیگ صاحب [illegible]

[illegible] ملاقات ہوئی تو اللہ تعالیٰ [illegible]

[illegible]

جو کہ شبہات دور ہو گئے۔

خمینی و مودودی میں فرق [illegible]

کہاں سے مودودی صاحب کی اپنی عقیدت وغیرت ابھرتی ہے۔

[illegible]

تقیہ کی اہمیت ملت خمینی کی [illegible]

کی جاتی ہے ان تقیہ پرستوں کے مطابق

[illegible]

[illegible] ومن اذاعه اذله الله (اصول کافی ص ۴۸۵)

[illegible] شائع کرے گا اللہ اسے ذلیل کرے گا۔

[illegible]

[illegible] (تقیہ [illegible] ص ۴۸۲)

[illegible]

[illegible]

[illegible] (تقیہ [illegible] ص ۴۸۲)

[illegible]

تقیہ [illegible] جو تقیہ نہیں رکھتا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آية المنافق ثلاث اذا حدث كذب [illegible] اخلف واذا ائتمن خان (بخاری)

[illegible] جھوٹ بولے اور وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آپ نے امام اعظم رضی اللہ عنہ کی گستاخی کا [illegible]

[illegible] خود اپنے جھوٹے ہونے کا اعلان کر رہے ہیں اور اپنے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا ایها الذین آمنوا اتقوا الله وكونوا مع الصادقين (توبہ ۱۱۹) ترجمہ: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

تو جو مذہب جھوٹ کا خود اقرار کرتی ہو اور حق چھپانے کو ایمان کا تقاضہ [illegible] کے مستحق ہونے کے حوالے [illegible] کیا ہے۔

[illegible]

[illegible] دیانت و امانت اور اخلاص پر خوب حملے کیے ہیں یہاں تک کہ

[illegible] معاف نہیں

[illegible] حدیث پاک بھی موجود ہے

عليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين تمسكوا بها وعضوا عليها بالنواجذ (احمد، ابوداؤد و ترمذی)

ترجمہ: تم پر میری اور میرے خلفاء راشدین کی سنت [illegible] مضبوطی سے پکڑو۔

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible] لا نبیہ کی فرقلہ [illegible]

[illegible] کاہو گا۔ اب [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible] اہل بیت [illegible]

تھے تو یقیناً یا امیر کا قرین ہی ہوگا۔

[illegible] ﷺ [illegible] معصوم [illegible]

[illegible] منصب [illegible]

[illegible] عقیدہ [illegible]

امامت بالاتر از رتبہ پیغمبری است (حیات القلوب ۳/۱۰)

[illegible]

[illegible] ختم ہو گیا [illegible]

[illegible]

اسلام کے تعلیمات کے برابر قرار دیا ہے۔

[illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] العقیدہ ہے

لَا فَتٰى اِلَّا عَلِى، لَا سَيْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَار

[illegible] رضی اللہ عنہم سے

[illegible] ﷺ کے

محبوب علی المرتضیٰ [illegible]

بے ادبی کا جیسا [illegible] حقیقت کے

تحت خلاف ہے۔ [illegible]

علیہ السلام کے علاوہ [illegible] معاذ اللہ [illegible]

الزام لگاتا ہے۔

شیعہ اور متعہ "تقیہ" کے ساتھ ان کا دوسرا شرمناک عقیدہ [illegible] متعہ [illegible]

[illegible]

[illegible] حقیقت آپ کے سامنے کھل جائے۔ اس قوم کی تفسیر مجمع الصادقین میں ایک

[illegible]

[illegible] حضرت علی [illegible] طرح اور جو چار یار [illegible] ہیں۔

[illegible]

سے پیدا ہونے والوں کو کیا کر برداشت کر سکتے ہیں۔

مودودی و خمینی میں ہم آہنگی [illegible] حقیقت [illegible]

[illegible]

[illegible] شائع ہوئی۔ اس میں حسن نقوی کا [illegible]

[illegible]

جان کا سوز تو ایک اور مزاج بھی ایک

[illegible]

[illegible]

ایک مکتب ادھر ہے اک مکتب ادھر

نوٹ: یہ قطعہ [illegible] (علامہ سید سعادت علی قادری)

[illegible] تفصیل [illegible] کی طرف رجوع کرے۔

☆ ☆ ☆

توحید اور محبوبانِ خدا کے کمالات

(قسط: ۴)

[illegible]

پاک نازل ہوا چنانچہ اس کی عظمت شان میں [illegible]

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ [illegible] (سورۃ البقرہ: ۱۸۵)

[illegible]

[illegible]

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ (سورۃ القدر: ۱)

ترجمہ: بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا

[illegible]

[illegible] اخبارِ غیب اور پیشگوئیوں کو بھی اس ضمن میں پیش [illegible] نیز روایات حدیث میں بھی اس کی طرف [illegible] بلکہ جس طرح یہ کتاب آخری ان کے [illegible] علیہ الرحمہ نے یوں فرمایا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوئی مشکل ایسی نہیں جس کا حل اس کی برکت سے ممکن نہ ہو۔

[illegible]

اپنی عظمتوں، رحمتوں اور برکتوں کا لوہا منواتا رہا۔

[illegible]

... قرآن پاک کی آیات کی اثر آفرینی میں کوئی شک نہیں۔

آیئے ... چند واقعات ملاحظہ کیجئے

۱۔ سورۃ فاتحہ کا دم

حضرت ابو سعید خدری ... صحابہ رضی اللہ عنہم ایک سفر میں گئے تھے

[illegible]

۲۔ پاگل پن کا علاج

[illegible]

آیۃ الکرسی کی برکت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انڈا سونے کا ہو گیا [illegible]

نل جاری ہو گیا [illegible]

[illegible]

کھانے میں برکت [illegible]

[illegible]

کرکٹ میچ جیت لیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

کمرے چت کرائے تھے۔

[illegible]

ایک پیشنٹ کا بیان [illegible] Navigator [illegible] نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (النور-۳۵)

[illegible]

دل کا دورہ اور دمہ [illegible]

قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ (یونس-۵۷)

[illegible]

[illegible] اپنے اور پھونک لے تو ان مسائل سے نجات مل جائے گی۔

[illegible] اکثر سے رجوع کرنے کی بجائے اپنے [illegible]

[illegible]

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ﴿﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ

يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿﴾ (الحجرت۔۹۷،۹۹)

[illegible]

[illegible]

[illegible] ان کا قصہ معلوم [illegible]

[illegible] بھی ضائع نہیں ہوا۔ یہ اللہ کا فضل اور قرآن مجید کی

برکت ہے۔

[illegible] قرآن مجید کی [illegible] میں شہد

[illegible]

[illegible]

غصے کا علاج۔ [illegible]

ارشاد ہوا اس وقت تم بھی آہستہ [illegible] پڑھا کرو الحمد للہ جلد ہی یہ عادت جاتی رہی۔

غلبہ محبت سے جان چھوٹ گئی [illegible]

[illegible]

تلاوت کرو بحمد اللہ مرض جاتا رہا۔

جن بھوت بھاگ جائیں گے۔ [illegible] جن بھوت [illegible]

[illegible] طریقت [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] حضور [illegible] جن بھوت بھگانے کا [illegible] طریقہ [illegible]

[illegible] حضور [illegible] جن بھوت بھاگ جائیں

گے۔ [illegible]

دیتے ہیں جن بھوت کیا سبھی بھاگ جائیں گے۔

☆ ☆ ☆

تحریر: محمد مسعود احمد

عظمت کلام الٰہی اور اس کی تلاوت کے آداب

قرآن حکیم علم و دانش کا خزانہ ہے اور ہدایت و نصیحت کا پیمانہ

[illegible] خصوصیت میں [illegible] ملا ہے۔ ۔ ۔ ۔ [illegible]

اس کا لکھا جانا، اس کا پڑھا جانا، اس کا جمع کیا جانا، اس کا محفوظ کیا جانا، اس کا سمجھنا [illegible] [illegible] [illegible]

پھیلا جانا [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] سب عجیب ہے

[illegible] [illegible] کی بھی خصوصیت [illegible]

[illegible] ان میں سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ قرآن پڑھنے

[illegible] [illegible] [illegible] اور [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] ﷺ نے فرمایا [illegible] [illegible] کوئی

جب چاہو قرآن پڑھا کرو۔۔۔۔ نیچے دیکھو کیا فرمایا ہے

[illegible] [illegible] [illegible]

ترجمہ جب تم کوئی اپنے رب سے کلام کرنا چاہے تو وہ

قرآن پڑھنا چاہئے۔

[illegible] فرمایا

ما تقرب العباد الی اللہ عزوجل بمثل ما خرج منہ

یعنی القرآن

ترجمہ: [illegible] [illegible] قرآن کی طرح کی

[illegible] کے ذریعے [illegible] تقرب حاصل نہیں کر

سکتے۔

قرآن حکیم تقرب الٰہی کا بہترین ذریعہ ہے [illegible]

محبوب [illegible] ہے۔۔۔ اٹھتے بیٹھتے، کروٹیں بدلتے [illegible]

[illegible] قرآن کہتا ہے۔

الذین یذکرون اللہ قیاما و قعودا و علی جنوبہم ۳

ترجمہ جو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے

قرآن پڑھتے ہیں جب بات ہی قرآن پڑھنے کے آداب کی

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] قرآن حکیم [illegible]

دیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے

فاذا قرات القرآن فاستعذ باللہ من الشیطن الرجیم ۱

ترجمہ: تو جب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے

پھر بسم اللہ پڑھو کہ ہمارے محبوب جب کلام کرتے تھے تو [illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] بسم اللہ

الرحمن الرحیم [illegible] اللہ کے نام سے

جو نہایت مہربان اور رحم والا ہے"

اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھنے کے بعد ارشاد ہوتا ہے کہ اب پڑھو مگر

جلدی جلدی نہ پڑھنا، آہستہ آہستہ پڑھنا، جلدی پڑھنے سے کلام دل پر اثر

نہیں [illegible] [illegible] [illegible] محروم رہ کر

[illegible] [illegible] جب پڑھو تو ٹھہر ٹھہر کر پڑھو کہ

[illegible]۔۔۔۔

ورتل القرآن ترتیلا ۱

ترجمہ: اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔

[illegible] دیکھے بھی قرآن پڑھا جا سکتا ہے مگر سرکار دو عالم ﷺ نے

فرمایا کہ [illegible] دیکھ کر پڑھو۔۔۔ [illegible] دیکھے پڑھنے سے

[illegible] [illegible] دیکھ کر پڑھنے سے دو ہزار [illegible]

۔۔۔۔ پڑھنے کا ثواب بھی [illegible] دیکھنے کا ثواب بھی ہے۔ ارشاد ہوتا

قراءة الرجل القرآن فی غیر المصحف الف درجة
وقراءته فی المصحف تضعف علی ذلک الی
الفی درجة
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر پڑھتے پڑھتے ... [illegible]
اور دل پر کیف و سرور ..... اسی لئے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا
زینوا اصواتکم بالقرآن
ترجمہ: اپنی آوازوں کو قرآن سے مزین کرو
زینوا القرآن باصواتکم
ترجمہ: قرآن کو اپنی آوازوں سے مزین کرو
پھر فرمایا معلوم ہے کس کی آواز سب سے اچھی ہے؟ ..... اس کی
[illegible]
.....

من احسن للناس صوتا القرآن الذی اذا سمعتموه
یقرء حسبتموه یخشی الله
ترجمہ: بلاشبہ لوگوں میں سب سے اچھی آواز سے قرآن پڑھنے
والا وہ شخص ہے جب اسے قرآن پڑھتے ہوئے ... [illegible]
... [illegible]
راقم نے اپنی ۵۴ سالہ زندگی میں ایک مرد مومن دیکھا جس کی
تلاوت میں بلا سوز کا تھا ..... تلاوت کے وقت خشیت الٰہی کا ایسا سماں
... [illegible] ... محسوس ہوتا تھا
کہ ... وہ مرد مومن کون تھا جس کے دل میں یہ سوز تھا؟
... ہندوستان کا مفتی اعظم مسجد جامع فتح پوری دہلی کا خطیب و امام اور
... نقشبندیہ ... [illegible] ... محمد مظہر
اللہ قدس سرہ العزیز .... جن سے راقم کو نسبت فرزندی بھی ہے اور شرف
بیعت بھی ..... حضرت مفتی اعظم جب ... قرآن ... کی تلاوت
فرماتے تو ... [illegible] ... معلوم ہوتا کہ فرشتے ... رہے ہیں
... وقت وقت کی بات ہوتی ہے ... وقت وقت کا اثر ہوتا ہے ... دوپہر کی
... سہ پہر کی ... [illegible] ... رات کی ...
صبح کی بات ہی نرالی ہے اسی لئے ارشاد ہوتا ہے .....
وقرآن الفجر ، ان قرآن الفجر ، کان مشهودا
ترجمہ: اور صبح کا قرآن بیشک صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔
حضرت مفتی اعظم کی نماز فجر کی تلاوت میں نور کی بارشوں کا حال

اس حدیث مبارک سے معلوم ہوا کہ فرشتے آتے ہیں اور خالی ہاتھ نہیں ... سکینت
... تلاوت سے سکینت ...
کی ... حضور ﷺ نے فرمایا ...
علیک بتلاوة القرآن فانه نور لک فی الارض و
ذکر لک فی السماء ۲
ترجمہ: تلاوت ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
... [illegible] ....
واذا قری القرآن فاستمعوا له وانصتوا لعلکم ترحمون
والذی اقری القرآن فاستمعو اللو نصتو العلکم ترحمون
اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم
کیا جائے ... [illegible]
خود حضور ﷺ فرماتے ہیں ....
وفضل کلام الله علی سائر الکلام کفضل الله علی خلقه ۲
ترجمہ: ... [illegible] ... پر فضیلت ہے
... [illegible]
... [illegible] ... ﷺ
فرماتے ہیں ....

خیرکم من تعلم القرآن و علمه
ترجمہ: تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن ... سیکھا ... اور دوسروں کو
سکھایا
قرآن ... [illegible] ....
سب جانتے ہیں تو پھر قرآن ... قرآن کا ... [illegible]
... معاشرے میں سب سے بڑا .... حضور ﷺ نے فرمایا ...
قوم کی امامت وہی کرے جو کتاب اللہ کا ان سب میں زیادہ قاری ہو۔
اس لئے معاشرے میں وہی بڑا تھا جس کو سب سے زیادہ قرآن یاد تھا
... اسی پر قسمتوں کا فیصلہ کیا جاتا تھا ... اسی پر عہدوں کی تقسیم ہوتی تھی ....
انہیں کے ہاتھوں میں اقتدار حکومت کی باگ تھی ... انہیں سے مشورے لئے
جاتے تھے .... انہیں وظیفے دئے جاتے تھے ... حضرت عمر فاروق کے
مشیر قرآن کے قاری ہوا کرتے تھے ۳ آپ نے گورنروں کو حکم دیا کہ قرآن
پڑھنے والوں کو وظیفے ... مقرر کئے جائیں ... آپ نے خود بھی ...
... [illegible] ... وظیفے مقرر

[illegible]

سے زیادہ محبوب تھی اب سب سے زیادہ [illegible]

[illegible]

فرمایا۔۔۔

جس نے قرآن پڑھا گویا اس نے یہ سمجھا کہ اس کا جواب ملا ہے

[illegible]

القرآن شافع مشفع

[illegible]

اللہ اللہ نوع انسانی پر اللہ کا یہ کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے اس کو [illegible] ثریا تک پہنچایا۔۔۔ تاریکیوں میں اجالا [illegible]

[illegible]

کیا خوب فرمایا۔۔۔

ان الذی لیس فی جوفه شئی من القرآن کالبیت الخرب

[illegible]

[illegible]

بن مسعود فرماتے ہیں۔۔۔

اقرو القرآن وحرکوا به القلوب

[illegible]

آب حیات بھر دیا جائے۔۔۔ بعض کتابیں زہر ہیں، بعض تریاق۔۔۔

خادم مصطفیٰ صحابی قرآن حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں۔۔۔

ان هذه القلوب اوعیة فاشغلوها بالقرآن ولا تشغلوها بغیره

ترجمہ: انسانی قلوب ظروف ہیں ان کو قرآن سے بھر دو اور قرآن کے علاوہ کسی چیز سے نہ بھرو۔۔۔

قرآن کیا ہے ایک خوان نعمت ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے نوع [illegible]

[illegible]

ان هذا القرآن مأدبة الله فمن استطاع ان یتعلم منه شیئا فلیفعل فان اصفر البیوت من الخیر الذی لیس فیه من کتاب الله شیء کخراب البیت لا عامر له

ترجمہ: بے شک یہ قرآن کا دستر خوان ہے جو اس سے کچھ [illegible] جس میں اللہ کتاب کا کوئی حصہ نہ ہو اس کی مثال ایسے ویرانے [illegible]

[illegible]

اور ایک بات بڑی دل لگتی فرمائی اور اس میں شک نہیں [illegible] نوع انسانی [illegible]

وزل مع القرآن حیث زال

ترجمہ: ادھر ڈھل جاؤ جدھر قرآن ڈھال دے۔

قرآن اصول دائمی اور ابدی اصول ہیں اور ان اصولوں کی سب سے بڑی خوبی [illegible]

[illegible] عظیم [illegible] کتاب [illegible] نکل کر دنیا میں پھیلتی چلی گئی [illegible] پیٹ میں لے لیا۔۔۔

☆—☆ ☆

تلاوت قرآن پاک کے مسائل و فضائل

([illegible])

آداب [illegible]

الذین اتینھم الکتب یتلونہ حق تلاوتہ اولئک یؤمنون بہ (بقرہ:۱۲۱)

ترجمہ: جنہیں ہم نے کتاب دی اس کی تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں۔ وہی اس پر ایمان رکھتے ہیں

گویا قرآن پاک پر ایمان رکھنے کا اہم تقاضا ہے کہ اس کی تلاوت کا حق ادا کریں اور پورے آداب ظاہری و باطنی ملحوظ رکھیں

حدیث پاک میں ہے حضرت [illegible] سے روایت ہے [illegible] ﷺ نے فرمایا

یا اھل القرآن لا تتوسدوا القرآن واتلوہ حق تلاوتہ من اناء اللیل والنہار وافشوہ وتغنوہ وتدبروا ما فیہ لعلکم تفلحون ولا تعجلوا ثوابہ فان لہ ثوابا (مشکوٰۃ)

ترجمہ: اے اہل قرآن (یعنی اے اہل ایمان) قرآن کو تکیہ نہ بناؤ اور روز و شب کے اوقات میں اس کی تلاوت کرو جیسا کہ اس کا حق ہے اور اس کو پھیلاؤ اور خوش آوازی سے پڑھو اور اس میں جو کچھ ہے اس پر غور کرو اس امید پر کہ فلاح و کامرانی ملے اور اس کے ثواب میں جلدی نہ کرو کہ اس کا ثواب ضرور ملنے والا ہے۔

ظاہری آداب تلاوت کرنے والا قبلہ رو سر جھکائے ہوئے ادب کے ساتھ دو زانو بیٹھے

۱۔ نماز کے اندر کھڑے ہو کر قرآن پاک پڑھنے کا ثواب سب سے زیادہ اور بے وضو بستر پر لیٹ کر حفظ سے قرآن پاک پڑھنے کا ثواب سب سے کم۔

۲۔ [illegible] میں مختلف روایات ہیں بعض بزرگوں [illegible] ایک بعض نے دو اور بعض نے تین ختم کئے۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک گروہ پورا قرآن ایک رات [illegible] میں ختم [illegible] پورا ختم کرتے [illegible]

[illegible]

ورتل القرآن ترتیلا

اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو (سورۃ المزمل)

[illegible] حضور ﷺ کی قراءت میں ہر حرف الگ الگ اور واضح ہوتا۔

۵۔ تلاوت کرتے ہوئے رونا مستحب ہے۔ حدیث پاک میں ہے قرآن کی تلاوت کرو اور اس کے ساتھ رویا کرو اور اگر [illegible] رونے کا سا منہ اختیار کرو۔ ([illegible])

۶۔ آیت سجدہ پڑھے یا سنے تو سجدہ تلاوت واجب ہو جاتا ہے۔ خواہ سننے [illegible] حدیث پاک میں ہے۔ جب ابن آدم آیت سجدہ پڑھتا ہے پھر سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا الگ ہو جاتا ہے [illegible]

۷۔ تلاوت کی ابتداء اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم سے کرے پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا مسنون ہے۔ تلاوت سے فارغ

[illegible] عبارت ہے

صدق اللہ وبلغ رسول اللہ ﷺ اللھم انفعنا بہ وبارک لنا فیہ، الحمد للہ رب العلمین واستغفر اللہ الحی القیوم۔

یعنی اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا اور رسول ﷺ نے اسے (لیک لیک) پہنچایا اے اللہ ہمیں اس سے نفع دے اور ہمارے لئے اس میں برکت دے۔ تمام تعریفیں اللہ رب العلمین کے لئے ہیں اور میں حی وقیوم اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

دوران تلاوت آیت تسبیح آئے تو تسبیح و تکبیر کہے۔ آیت دعا و استغفار [illegible] آئے تو دعا و استغفار کرے اور جب امید و توقع کا مضمون ہو تو [illegible] وغیرہ۔

۸۔ آواز کے ساتھ تلاوت کرنا بھی درست ہے اور آہستہ بھی نیت میں ریا کاری [illegible] صدقہ [illegible] ہے جو خفیہ صدقے کو اعلانیہ صدقے پر حاصل ہے۔ (احیاء العلوم)

۹۔ خوش [illegible] شان [illegible] عظمت ﷺ [illegible] ہے۔

[illegible] الکہ [illegible] قرآن [illegible] باطنی آداب [illegible] میں قرآن [illegible] عظمت کا یقین [illegible] حاصل [illegible] تعظیم کا [illegible] ہے۔

۲۔ حضور قلب [illegible] سے تلاوت کرنا

۳۔ غور و فکر [illegible] عبادت میں [illegible] تلاوت میں [illegible] خوبی نہیں [illegible] قرآن پر غور و فکر نہ کیا جائے

۵۔ قرآن فہمی کی رکاوٹوں سے بچنا حضور ﷺ نے فرمایا:

لولا ان الشیاطین یحومون علی قلوب بنی آدم لنظروا الی الملکوت

ترجمہ: اگر شیطان لوگوں کے دلوں پر گھیرے نہ ڈالتے تو وہ ملکوت (یعنی عالم غیب) کو بھی دیکھتے۔ (احیاء العلوم)

گویا شیطانی [illegible] سے بچ کر قرآن کو سمجھنے کی کوشش بھی [illegible] آداب میں شامل ہے۔

۶۔ قرآن کے معانی [illegible] سمجھنا چاہیے۔ مثلاً کوئی امر ہو تو کرے کچھ [illegible] حکم ہو [illegible] نہیں ہو تو کچھ رکا رہے وغیرہ۔

[illegible] متاثر ہونا۔ قرآن حکیم میں ہے۔

ترجمہ: ایمان والے وہی ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے تو ان کا ایمان ترقی پاتا ہے اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ (الانفال ۲)

چنانچہ قرآن کی تلاوت کا حق ادا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ زبان کے ساتھ عقل و دل کی شرکت [illegible] زبان کا حصہ حروف کو صحیح طریقے سے [illegible] عقل کا حصہ معانی کو سمجھنا اور دل کا حصہ نصیحت قبول کرنا ہے۔

۸۔ تلاوت کرنے والا [illegible] یوں سمجھے جیسے قرآن [illegible] براہ راست [illegible] ہے۔

حدیث پاک میں ہے۔

اذا احب احدکم ان یحدث ربہ فلیقرء القرآن (کنز العمال)

ترجمہ: جب تم میں کوئی اپنے رب سے ہم کلام ہونا چاہے تو قرآن پڑھے۔

۹۔ خود بینی و تکبر [illegible] قرآن کے [illegible] حاصل کرنے [illegible] سبب [illegible] [illegible] ہے

۱۰۔ لوگوں سے معاوضے کا امیدوار نہیں ہونا چاہیے۔ حدیث پاک میں ہے

من قراء القرآن یاکل بہ الناس جاء یوم القیمۃ و وجہہ عظم لیس علیہ لحم (مرقات ج۳)

ترجمہ: جو قرآن پڑھے اور اس کے عوض لوگوں سے کھانا کھائے وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کا چہرہ ہڈی ہو کر رہ جائے گا اس پر گوشت نہ ہوگا۔

فضائل تلاوت

حدیث پاک میں ہے۔

افضل عبادۃ امتی تلاوۃ القرآن (احیاء العلوم)

ترجمہ: میری امت کی بہترین عبادت تلاوت قرآن ہے۔

بہترین انسان: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا۔

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ (بخاری، مسلم، ترمذی وغیرہ)

ترجمہ: تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

ہر حرف پر نیکیاں

من قراء حرفا من کتاب اللہ فلہ بہ حسنۃ

والحسنة بعشر امثالها لا اقول الم حرف الف حرف ولام حرف وميم حرف (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ: جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اس کے لئے اس کے بدلے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہے میں نہیں کہتا الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف، لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے یعنی ثواب کا حساب حرفوں سے ہے اور قرآن پاک میں ہے

والله يضاعف لمن يشاء

ترجمہ: اور اللہ اضافہ فرماتا ہے جس کے لئے چاہے۔

چنانچہ سیدنا حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا: جو شخص نماز میں کھڑے ہو کر قرآن پڑھتا ہے۔ اسے ہر حرف پر سو نیکیاں، جو نماز میں بیٹھ کر پڑھتا ہے پچاس نیکیاں، جو نماز کے باہر باوضو پڑھے اسے پچیس نیکیاں اور جو بے وضو پڑھتا ہے اسے دس نیکیاں ملیں گی۔

صداقت وہدایت کا معیار: ایک طویل حدیث میں ارشاد فرمایا

من قال به صدق ومن عمل به اجر ومن حكم به عدل ومن دعا اليه هدي الى صراط مستقيم (ترمذی، مشکوٰۃ)

ترجمہ: جو اس کے مطابق بات کہے گا سچ کہے گا اور جو اس پر عمل کرے گا اجر پائے گا۔ اور جو اس کے مطابق فیصلہ کرے گا عدل کرے گا اور جو لوگوں کو اس کی طرف بلائے گا وہ سیدھے راستے کی طرف بلائے گا۔

اسی حدیث پاک کی ابتداء میں ہے

فيه نبأ ما قبلكم وخبر ما بعدكم وحكم ما بينكم هو الفصل ليس بالهزل

ترجمہ: اس میں تم سے پہلے کی خبریں بھی ہیں اور آنے والے وقت کی پیشگوئیاں بھی ہیں اور حال کے لئے مکمل رہنمائی بھی۔ یہ فیصلہ کن کتاب ہے کوئی مذاق کی بات نہیں۔

ذکر ودعا سے افضل: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور ﷺ فرماتے ہیں۔

من شغله القرآن عن ذكري ومسألتي اعطيته افضل ما اعطي السائلين وفضل كلام الله على سائر الكلام كفضل الله على خلقه (مشکوٰۃ)

ترجمہ: جس کو قرآن (کی تلاوت) نے میرے ذکر اور مجھ سے سوال کرنے کی مہلت نہ دی میں اسے مانگنے والوں سے بہتر دیتا ہوں۔ اور کلام الٰہی کی دوسرے کلام پر اسی طرح فضیلت ہے جیسے اللہ کو اپنی سب مخلوق پر ہے۔

قبر کی حمایت: مسند بزار کی روایت ہے کہ قرآن پڑھنے والا جب انتقال کرتا ہے اور اس کے گھر والے تجہیز وتکفین میں مصروف ہوتے ہیں اس وقت قرآن حسین وجمیل شکل میں آتا ہے اور اس قرآن پڑھنے والے کے سر کے پاس اس وقت تک کھڑا رہتا ہے جب تک اسے کفن میں لپیٹ دیا جاتا ہے پھر قرآن نعش کے قریب اس کے سینے پر ہوتا ہے۔ پھر جب اس کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے اور مٹی ڈال دی جاتی ہے اور اس کے دوست واقارب رخصت ہو جاتے ہیں اس کے منکر ونکیر آتے ہیں اور اسے قبر میں بٹھاتے ہیں تو سامنے میں قرآن آجاتا ہے اور میت اور فرشتوں کے درمیان (حائل) ہوتا ہے۔ وہ دونوں فرشتے قرآن سے کہتے ہیں۔ ہٹ جا تاکہ ہم اس سے سوال کریں۔ قرآن جواب دیتا ہے۔ رب کعبہ کی قسم یہ نہیں ہو سکتا۔ یہ شخص میرا ساتھی ہے دوست ہے اور میں آج اس کی حمایت وحفاظت سے قطعاً دستکش نہیں ہو سکتا اگر تمہیں کسی چیز کا حکم دیا گیا ہے تو تم اس کی تعمیل کے لئے جاؤ اور میری جگہ چھوڑ دو کیونکہ میں جب تک اسے جنت میں داخل نہ کروں گا اس سے رخصت نہیں ہو سکتا۔ اس کے بعد قرآن اپنے ساتھی کی طرف دیکھے گا اور کہے گا۔ میں قرآن ہوں جسے تم بلند وپست آواز سے پڑھتے تھے۔

امام بخاری علیہ الرحمہ نے روایت کی ہے جو قرآن یاد کرنا چاہتا ہے پھر اسے حفظ کرنے سے پہلے ہی وفات پا جاتا ہے۔ اس کے پاس قبر میں ایک فرشتہ آتا ہے جو اسے قرآن سکھاتا ہے اور وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ قرآن اسے یاد ہو چکا ہے۔

جنت میں عزت: حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ حضور پر نور شافع یوم النشور ﷺ نے ارشاد فرمایا

يقال لصاحب القرآن اقرأ وارق ورتل كما كنت ترتل في الدنيا فان منزلك عند آخر آية تقرأها (ترمذی، احمد وغیرہ)

ترجمہ: صاحب قرآن سے کہا جائے گا، پڑھو اور اوپر چڑھو اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ جیسے دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے۔ یقیناً تمہاری منزل اس آخری آیت کے پاس ہے جسے تم پڑھو گے۔

قیامت میں شفاعت: حضرت جابر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ

[illegible]

[illegible] شافع مشفع [illegible] من جعله امامه

قاده الى الجنته ومن جعله خلف ظهره ساقه الى

[illegible]

[illegible] شفاعت کرنے والا ہے اور اس کی شفاعت قبول ہوگی اور مخالفت کرنے والا ہے اور اس کی مخالفت مانی جائے گی جو شخص اسے اپنا پیشوا بنائے گا اس کو وہ جنت میں لے جائے گا اور جو اسے پس پشت ڈالے گا اس کو وہ جہنم میں پہنچائے گا۔

ابن ماجہ شریف کی ایک روایت۔

من قرا القران و حفظه ادخله الله الجنت وشفعه فی عشرة من اهل بيته كلهم قد استوجب النار

ترجمہ: جس نے قرآن پڑھ کر اسے حفظ کیا، اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا اور اس کی شفاعت اس کے گھر کے ایسے دس افراد کے حق میں قبول کرے گا جو جہنم کے سزاوار ہو چکے ہوں گے۔

حضرت معاذ جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا۔

من قراء القران وعمل بما فيه البس والداه تاجا يوم القيمت ضوءه احسن من ضوء الشمس فی بيوت الدنيا فما ظنكم بالذی عمل بهذا

ترجمہ جس نے قرآن پڑھا اور اس کی تعلیم پر عمل کیا اس کے والدین کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی [illegible] میں اترا ہوا ہو۔ پھر تمہارا کیا خیال ہے اس شخص کے بارے میں جس نے خود قرآن پڑھ کر اس پر عمل کیا ہو۔

فائدہ [illegible] ﷺ [illegible] اور [illegible] ﷺ [illegible] کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتے [illegible] میں منقول ثابت ہوئے ہیں

چند سورتوں کے فضائل:

ا۔ بسم اللہ شریف۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، جو کام [illegible]

[illegible]

حضرت [illegible] ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۔ سورۃ فاتحہ [illegible] ﷺ [illegible]

قرآن میں نازل شدہ سب سے اچھی سورۃ نہ بتاؤں۔ یہ سورۃ فاتحہ ہے یہ ہر مرض کیلئے شفا بخش ہے۔ (کنز العمال)

حضرت [illegible] رضی اللہ عنہ سے روایت ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۳۔ سورۃ البقرہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ [illegible] جس گھر میں [illegible] جاتی ہے اس سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (مسلم شریف)

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible] آیۃ الکرسی پڑھے گا [illegible] کے [illegible] حفاظت میں رہے گا۔ [illegible]

[illegible] آیۃ الکرسی [illegible]

[illegible]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ [illegible] رسول اللہ ﷺ [illegible] قرآن [illegible] عظیم [illegible] الله لا اله الا هو الحی القيوم ہے (ابن کثیر)

حضرت [illegible] رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضور ﷺ نے فرمایا

"جس کھانے اور سالن پر تم آیت الکرسی پڑھو گے۔ اللہ تعالیٰ اس کھانے و سالن میں برکت دے گا (ترمذی)

۵۔ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں (جنہیں خواتیم بقرہ بھی کہا جاتا ہے)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت ہیں کہ حضور رسول خدا علیہ التحیۃ والثناء نے فرمایا۔ جو سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں کسی رات پڑھے گا۔ یہ اسے کافی ہوں گی۔ (بخاری و مسلم)

[illegible] زیر عرش خزانے سے ملی ہیں [illegible]

[illegible] (مشکوٰۃ)

[illegible]

ہیں۔ (روح المعانی) ایک اور حدیث پاک میں [illegible]

[illegible] (کنز العمال)

۷۔ [illegible] حضرت [illegible] کہف کی [illegible] (مشکوٰۃ)

[illegible]

اور جو شخص جمعہ کے دن اسے پہلے [illegible] [illegible] رہا جائے گا۔ اگر دونوں جمعوں کے بیچ دجال ظاہر ہوا تو یہ اس کی اطاعت سے بچا رہے گا (کنز العمال)

۸۔ سورہ یٰسین۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ [illegible] کی [illegible] سورت کے ہر حرف [illegible] بخشش ہوگی [illegible]

[illegible] روح المعانی [illegible] گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

۹۔ سورہ مفصل۔ [illegible] سورہ حجرات [illegible] حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ [illegible] ہے قرآن کا مغز مفصل ہیں (در منثور)

۱۰۔ سورہ واقعہ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ [illegible] سورہ واقعہ پڑھے گا [illegible] فاقہ نہیں ہوگا (مشکوٰۃ)

[illegible]

ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب

۱۲۔ سورہ ملک۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول [illegible]

[illegible]

[illegible] رضی اللہ عنہ سے مروی کہ حضور رسول خدا علیہ [illegible] انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پڑھے گا۔ یہ [illegible] ایک ہزار آیات کے برابر ہے۔ (کنز العمال)

۱۵۔ سورہ الاخلاص۔ حدیث پاک ہے [illegible] نماز کے بعد قل ھو اللہ احد [illegible]

۱۶، ۱۷۔ سورہ فلق و سورہ ناس۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ سے [illegible] اپنی تلاوت [illegible] (در منثور)

☆ ☆ ☆

قرآن پاک کی جامعیت

(پروفیسر محمد حسین آسی)

[illegible]

Hartwig [illegible]

[illegible] Hirs [illegible]

Rosearchles into the compos-
itition and the exegesis of the Quran.

کے صفحہ 6 پر لکھتا ہے۔

We must not be surprised to find the Quran the fountain head of the sciences

"[illegible] قرآن [illegible] چشمہ [illegible]

نہیں ہونا چاہیے۔ پھر آگے صفحہ 69 پر ملاحظہ فرمائیے۔

In the same manner the Quran gave an impetus to medical studies and recommended the contemplation and study of Nature in general.

ترجمہ: اسی طرح قرآن نے طبی علوم (تحقیقات) کا جوش دلایا

[illegible] مظاہر فطرت میں غور و خوض اور ان کا مطالعہ

[illegible]

یہ تو جامعیت قرآن کا فقط ایک پہلو ہے۔ اس کا اظہار [illegible]

[illegible]

[illegible]

نبا ما قبلکم و خبر ما بعدکم و حکمہ ما بینکم

ترجمہ: [illegible]

[illegible]

اس طویل حدیث کے آخر میں آگے جا کر فرمایا

لا ینقضی عجائبہ

ترجمہ: اس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے۔

[illegible] جامعیت

کو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔

لو ضاع لی عقال بعیر لوجدتہ فی کتاب اللہ (اتقان)

ترجمہ: [illegible] تو قرآن میں سے پالیتا ہوں (یعنی قرآن [illegible] سے ڈھونڈ لیتا ہوں) اس کی حیران کن جامعیت کو دیکھنے کے لیے جدید دور سے چند واقعات کا ذکر نہایت موزوں معلوم ہوتا ہے۔

پہلا واقعہ [illegible] گورنر شریف [illegible] اور مجلس میں داخل ہوتے [illegible] قرآن شریف میں

[illegible] حسین جن کی زندگی میں قرآن پر
[illegible] قرآن میں موجود نہیں حضرت امام حسین
[illegible]
[illegible] رہو چاہئے تو

[illegible]
[illegible]
[illegible] سے کہاں سے پڑھوں؟ آپ نے اپنے ہونے حرف
[illegible] بھی قرآن دانی کا دعویٰ
[illegible]
[illegible] پادری سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ اچھا پادری صاحب! قرآن
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت [illegible] مجید [illegible]
آپ [illegible] حضرت [illegible] حسین کی [illegible] پیدائش،
[illegible] شہادت [illegible]
[illegible]
واقعات بھی مل سکتے ہیں۔

اس [illegible]
مستشرقین یورپ کی [illegible] میں میری نظر سے [illegible]
[illegible] (تحقیق) [illegible] ہوئی ہے۔
دوسرا واقعہ شیخ [illegible] حضرت [illegible] کتاب
میں لکھتے ہیں [illegible] موقع پر ایک عجیب قصہ [illegible]
نے مدرسہ عالیہ کلکتہ میں آ کر ایک موقعہ پر قرآن کی تشریح کرتے ہوئے
مسلمانوں کو مخاطب [illegible] کہ قرآن کا [illegible]
[illegible]

ولا حب فی ظلمات الارض ولا رطب ولا یابس

[illegible]

[illegible] ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] وزن [illegible]

اب [illegible] کی تاویلات اور تحریفات علمائے نے اپنی اپنی
[illegible]
[illegible]
[illegible] اب یہ واقعہ مشہور ہوا
[illegible] میں [illegible] صاحب بہاری
[illegible] کے دوست تھے جو
[illegible] کے پروفیسر تھے۔ یہ آدمی اس مسئلے کے گرد
[illegible]
[illegible] بڑی بڑی لائبریریوں میں پرانی تفسیریں [illegible]
پٹنہ بہار میں ملک خدا بخش صاحب وکیل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آیت قرآن شریف [illegible]

[illegible] الابرار لفی نعیم وان الفجار لفی جحیم (الانفطار)
ترجمہ بیشک نیکوکار بہشت میں اور بیشک بدکار دوزخ میں [illegible]
[illegible] حضرت شیخ الاکبر
[illegible]
[illegible] جنگ عظیم ہوگی [illegible] اور بے شمار
بہشت میں جائیں گے

اب اس بیان کے بعد حضرت شیخ [illegible]
[illegible] ۹۱۸ [illegible]
[illegible] حضرت شیخ [illegible]

دوسری طرف ہو گی
کی اس تحریر کا

زل ہوا وہ بڑی دیر کے بعد

ہیں۔ ان کی جانے ملاپ پر بھی ایسے پردے حائل ہوں گے! جو کسی

کیمبل کو سٹیو نے اپنی اس تحقیق کے نتائج سے اپنے دوست

سکتا ہے۔ تحقیق کو سٹیو نے قرآن پڑھا تو وہ حیرت زدہ رہ گیا۔ اس نے برملا
کہا میں اعلان کرتا ہوں کہ اسلام خالص وحی الٰہی ہے۔ ہماری سائنس آج

کو آگاہ کر دیا ہے۔

غرض قرآن پاک کا یہ دعویٰ کہ اس میں ہر چیز کا بیان ہے بالکل

عرفان ہے تاہم یہ اس کی بات ہے

جمیع العلم فی القرآن لکن

حضرت مولیٰ علی اور صحابہ کرام

محمد رسول الله والذين معه أشداء على الكفار رحماء بينهم تراهم ركعا سجدا يبتغون

آپس میں نرم دل ہونا، ایک

اخوت و محبت کے جذبات رکھنا اور یہ

فألف بين قلوبكم فأصبحتم بنعمته اخوانا

آپ کر دیا تو اس کے فضل

والسلام سے بالا اسلام شرف

اللہ کے دین کی

باہمی الفت کو اللہ کریم نے اپنی نعمت قرار دیا۔ یہاں اسی باہمی

چند مثالیں دکھانا مقصود ہے تاہم

باہمی الفت

ہر معاملے میں ساتھ دیا اور

میں ان کی امداد و فرمائی اور ان کی

کا خاص کیا۔ چنانچہ محمد بن

حضرت علی

ہے؟ آپ نے

یہاں بیان کئے ہیں تاہم وضاحت فرمایا ہیں۔

ا۔ کافروں پر سخت

جہاں تک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا

اس حد تک تھا کہ صحابہ لحاظ رکھتے تھے کہ ان کا بدن

[illegible]

لا يفضلني احد على ابي بكر و عمر الا

جلدته حد المفتري (ابن عساکر)

ترجمہ: جو مجھے ابوبکر و عمر (رضی اللہ عنہم) پر فضیلت

[illegible]

[illegible] حضرت صدیق (رضی اللہ عنہ)

کی خلافت [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۔ الاعتقاد علی مذہب السلف (بیہقی)

۳۔ [illegible]

۴۔ [illegible]

۵۔ [illegible]

۶۔ [illegible]

۷۔ [illegible] ص ۳۹۵ [illegible] طبع مصر

۸۔ [illegible] شافی

۱۰۔ تاریخ طبری۔ جلد ۳۔ تحت السنہ الحادی عشر۔ باب حدیث السقیفہ۔

[illegible]

[illegible]

للہ بلاد فلان فلقد قوم الاود و داوی العمد و

خلف الفتنۃ اقام السنۃ ذھب نقی الثوب قلیل

العیب اصاب خیرھا و سبق شرھا ادی الی اللہ

طاعتہ و اتقاہ بحقہ (نہج البلاغۃ۔ شرح ابن میثم ص ۴۰۷)

"اللہ کے لئے خلافت تھی فلاں شخص کی (صدیق اکبر کی) بے

شک [illegible]

[illegible]

رخصت ہوا اور خلافت کی خوبیوں سے بہرہ ور ہوا اور اس کی

برائیوں سے پہلے چلا گیا اور اللہ کی تابعداری کو بجالایا اور اس

کے حق [illegible]

[illegible]

[illegible]

مستزد کرتا ہے۔ جیسا کہ احتجاج طبری ص ۵۳ پر ہے۔

ثم قام و تھیاء للصلوۃ و حضر المسجد و

صلی خلف ابی بکر

[illegible]

کی اور مسجد میں آکر حضرت ابوبکر کے پیچھے نماز

پڑھی

مزید تفصیل و وضاحت کے لیے ملاحظہ ہوں۔

۱۔ [illegible] (مقبول احمد دہلوی شیعی)

۳۔ [illegible] ۴۔ [illegible]

قمی ۵۔ احتجاج طبری ۶۔ تلخیص الشافی ص ۳۵۴

۷۔ [illegible]

۸۔ الازالات حیدری ص ۳۴۷)

جنکی خلافت حق نہ ہو جناب علی ان کی اقتداء میں نماز کیسے ادا کر

سکتے تھے۔ [illegible]

[illegible]

القرآن مع علی و علی مع القرآن

قرآن علی کے ساتھ اور علی قرآن کے ساتھ ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صدیق [illegible]

[illegible] حضرت صدیق جناب علی سے مشورہ [illegible]

[illegible]

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی آپ سے والہانہ خلوص تھے

چنانچہ سیدہ [illegible] حضرت علی [illegible]

ہو تو اس عظیم سعادت کے حصول کے لئے بھی تگ و دو میں جناب صدیق

پیش پیش تھے۔ ظاہر ہے کہ اپنے بیٹے کی سعادت کی [illegible]

ہے۔ پھر [illegible] خندق کے موقعہ پر عرب کے بہادر شہسوار و نامور جنگجو عمر بن

عبدود کو جناب علی نے خونریز معرکے کے بعد جہنم واصل کیا تو حضرت صدیق

[illegible] سے [illegible] مسرت سے [illegible] آپ کے سر مبارک کو چوم لیا تھا [illegible]

[illegible] بوبکر و عمر [illegible] عن علی کشف الغمہ

[illegible] حضرت عمر [illegible] کی [illegible]

مشکل وقت [illegible] [illegible]

معاملے میں بھی آپ [illegible] [illegible]

حضرات عمر و علی رضی اللہ عنہما محبت کے آئینے میں

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ہمیشہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ساتھ بہت تعلق رہا۔ جب سیدنا عمر شہادت سے سرفراز ہوئے تو اس موقع پر آپ نے [illegible] [illegible] حضرت [illegible] حضرت امام جعفر صادق [illegible] حضرت [illegible] جب حضرت عمر [illegible] کو غسل دے کر کفن پہنایا گیا تو جناب علی (رضی اللہ عنہ) تشریف لائے۔

فقال صلى الله عليه ما على الارض احب الي من ان القى الله بصحيفة هذا المسجى من [illegible]

[illegible]

ترجمہ: [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible] جو تمہارے [illegible] مجھے روئے زمین پر اس سے زیادہ کوئی اور چیز محبوب نہیں کہ میں اس صحیفہ عمل لے کر اللہ تعالیٰ کی ملاقات کروں

حقیقت یہ ہے کہ شان فاروق کو پہچانتا ہے تو علی مرتضیٰ کی [illegible] کرسکے جس پر اللہ نے ان کو سرفراز فرمایا ہے

سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ اپنے عہد خلافت میں فاروق اعظم کی کثرت سے تعریف و توصیف کرتے [illegible] خود فرمایا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ترجمہ: [illegible] لوگوں نے جناب ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) [illegible] پھر حضرت ابوبکر صدیق نے جناب عمر کو خلافت کے لئے تجویز کیا۔ ان دونوں حضرات کا کردار بہت عمدہ تھا۔ دونوں نے امت میں عدل و انصاف قائم کیا۔

دوسری طرف فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو آپ پر اس قدر اعتماد اور وثوق تھا کہ جب بھی کوئی معاملہ در پیش ہوتا آپ سے ضرور مشورہ کرتے اور اکثر فرماتے [illegible] لا تبقني لمعضلة ليس لها علي

(رضی اللہ عنہ)

الٰہی مجھے اس وقت زندہ نہ رکھنا جب کوئی مشکل پیش ہو اور اس کو حل کرنے کے لئے علی میرے پاس موجود نہ ہوں (یہ [illegible] شہادت ہے حضرت سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی مشکل کشائی کی)

[illegible] لا ابقاني الله بعدك يا علي

[illegible]

جب بیت المال سے [illegible] مشاہرات متعین کرنے کا وقت آیا تو بھی حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بعد سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کا [illegible] تجویز ہوا۔

یعنی اے علی! اللہ تمہارے بعد مجھے زندہ نہ رکھے۔ [illegible]

[illegible] رشتہ [illegible] بھی تھی [illegible] حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی صاحبزادی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کیا [illegible]

[illegible] جناب ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ [illegible] کی صاحبزادی ہونے کا [illegible] بخاری کتاب [illegible] ان کا نکاح اور صاحبزادی ہونے کا ذکر موجود ہے۔ حافظ ابن حجر عسقلانی [illegible] کافی میں تو ایک باب مستقل [illegible]

باب تزویج ام کلثوم اور اس میں مذکورہ باتوں کا اثبات موجود ہے۔ یہ نکاح بھی جناب عمر و علی رضی اللہ عنہما کے قریبی دوستانہ تعلقات [illegible]

حضرات عثمان و علی رضی اللہ عنہما کی باہمی یگانگت

تاجدار [illegible] علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے جناب صدیق اور حضرت عمر کی طرح عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں بھی نمازیں ادا کیں (احتجاج طبرسی و دیگر کتب)

آپ نے صاحبزادوں کے نام [illegible] ابوبکر، عمر [illegible] عثمان بھی رکھا [illegible] ظاہر ہے کہ بچوں کے نام ان ناموں پر رکھے جاتے ہیں جو [illegible] اور جن سے محبت ہو۔ [illegible] جب بلوائیوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے کیلئے گھر کا محاصرہ کیا تو جناب علی رضی اللہ عنہ نے حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کو حکم دیا کہ لوگوں کو (حضرت) عثمان سے روکیں [illegible]

اس موقع پر آپ نے یہ بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سے آپ بے خبر ہوں۔ میں آپ سے کچھ بات [illegible]

[illegible]

حضرت عائشہ [illegible] اور حضرت علی [illegible]

[illegible]

[illegible] سعد [illegible] (ج ۲ ص ۳۳) [illegible] ایک

[illegible]

[illegible]

حضرت علی اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہم کے باہمی تعلقات کی نوعیت

[illegible]

[illegible] کرنے میں ان پر کسی فضیلت کے خواہاں نہیں۔ نہ ہم پر فضل اور زیادتی کے طلبگار ہیں۔ پس ہم دونوں کا معاملہ ایک ہے۔ مگر اختلاف پڑ گیا۔ خونِ عثمان کی وجہ سے حالانکہ ہم اس سے بری تھے۔

واضح ہو گیا کہ جناب علی اپنے مقابل آنے والوں کو ایمان باللہ [illegible]

وان طائفتان من المؤمنين اقتتلوا فاصلحوا بينهما (حجرات)

ترجمہ: اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو۔

یعنی مومنوں کے دو گروہوں میں [illegible] لڑائی ہو جانا [illegible] صورت میں [illegible] صلح [illegible]

[illegible] حدیث [illegible]

[illegible]

فاروق عثمان کی [illegible] معاویہ [illegible]

میں [illegible] حضور [illegible] معاویہ [illegible]

سہیل علی سے محبت ہے؟ [illegible]

[illegible] اس نے جہاد یا ہوگا؟ [illegible]

[illegible] اللہ [illegible]

[illegible]

تم غصہ اس لڑائی کی نشاندہی حضور امام [illegible]

[illegible] عقیدہ ہے کہ جناب علی حق پر تھے [illegible]

[illegible] پر تھے۔ لیکن یہ خطا اجتہادی تھی جو کہ قرآن و حدیث کے مطابق قابل معافی ہے بلکہ خلوص نیت کی بنا پر وہ ثواب کے بھی حقدار ہوئے ہیں۔ بعد میں پھر سے ان سب کا متحد و متفق ہو جانا بھی ہر طرح کے دعووں اور الزامات کے جواز کو ختم کر دیتا ہے کسی اور کو اجازت نہیں کہ وہ اس [illegible]

حضرت علی [illegible] کو جنگ صفین میں خبر ہوئی کہ حجر بن عدی اور عمرو بن حمق دونوں حضرت امیر معاویہ [illegible]

[illegible]

اور یہ بھی امیر معاویہ کے سامنے جناب علی کے بارے میں ہرزہ سرائی کی [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت علی کے اوصاف [illegible]

تھے۔ [illegible]

مخالفین دونوں کے مابین ناچاقی ثابت کرنے کے لئے جو روایتیں پیش کرتے ہیں [illegible] ان میں ہشام بن محمد کلبی [illegible] مجروح الاحادیث [illegible] چہارم ص ۳۹۲ مطبوعہ بیروت ترب العلام) [illegible] ضعیف، متروک کہا [illegible] بیروت ترب العلام)، امیر معاویہ کا یہ کہنا [illegible] حضرت علی [illegible] کی شہادت کے بعد [illegible] حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہر سال ایک لاکھ دینار اور کئی تحائف بھیجا کرتے تھے [illegible] حسن سلوک [illegible] غرض کے سبب امام حسین نے امیر معاویہ کی بیعت کی تھی۔ [illegible]

[illegible]

صحابہ حضرت علی کی نظر میں

[illegible]

کا شاندار خطبہ سنئے اور سر دھنئے فرماتے ہیں

[illegible] فما اری احدا منکم يشبههم لقد كانوا يصبحون شعثا غبرا وقد باتوا سجدا و [illegible] جباههم و خدودهم و يقفون على مثل الجمر من ذكر معادهم كان بين اعينهم ركب المعزى من طول سجودهم اذا ذكر الله همت اعينهم حتى تبل جيوبهم ومادوا كما يميد الشجر يوم الريح العاصف خوفا من العقاب ورجاء [illegible] (نہج البلاغہ ص ۱۹۰)

[illegible] کی کوان کے مشابہ میں نے نہیں دیکھا صبح کو میدان جہاد میں [illegible]

[illegible] لگتے تھے حتیٰ کہ ان کے گریبان بھیگ جاتے تھے [illegible] وہ لوگ عذاب سے خائف تھے اور ثواب کے امیدوار تھے۔

اگر کسی کے دل کی آنکھ اندھی ہو چکی ہے [illegible] تعصب [illegible] [illegible] قسمت [illegible] حقیقت [illegible] کیا فرمایا " وہ آپس میں ایک دوسرے پر مہربان ہیں"

☆ ☆ ☆

عید فطری خوشی و خلاف شرع منانا رمضان کی نعمتوں سے محروم ہونے کے مترادف ہے

عید الفطر

تحریر: سید سعادت علی قادری

[illegible]

عید الفطر [illegible] رمضان المبارک کے ختم ہونے کی مسلمانوں کی مسرت و خوشی کا [illegible] ہے۔ [illegible] خوشی کا اظہار بلا وجہ نہیں ہوتا بلکہ ان نعمتوں [illegible] جو ماہ رمضان کے مقدس مہینے میں مسلمانوں کو نصیب ہوتی ہیں۔ [illegible] مسلمان متقی ہو گئے، ان کا نفس [illegible] اور دیگر عبادتوں کی وجہ سے [illegible] ان کا قلب گناہوں کی سیاہی سے ایسا صاف ہو چکا ہے [illegible] ماہ رمضان کی شب [illegible] مسلمانوں کی [illegible] عظیم [illegible] مسلمانوں [illegible] مقدس مہینے میں [illegible] عظمت [illegible] چند نعمتیں ہیں جن کی وجہ سے مسلمان خوشی [illegible] خوشی کا طریقہ بھی متعین کر دیا گیا۔ اگر اس خوشی کا اظہار شراب نوشی، بدکاری، جوا، سینما بینی، [illegible] اور اسی قسم کی دوسری برائیوں کے ذریعہ کیا جائے تو یہ [illegible] غریب [illegible] دولت [illegible] دولت دینے والے کو کافی [illegible] دولت کے حصے [illegible] خوشی [illegible] طریقہ [illegible] دولت دینے کا طریقہ پر خرچ کیا جاتا [illegible] خوشی دوسری کا [illegible] کرتا تو دولت دینے والا [illegible] رمضان مبارک کی نعمتیں حاصل کرنے کے بعد [illegible] عید مناتے ہیں وہ خدا کے مزید فضل [illegible] محروم ہو جاتے ہیں، صرف محروم ہی نہیں ہوتے بلکہ خدا کے غضب و [illegible] مستحق ہو جاتے ہیں۔ کاش عید پر پوری طرح شریعت کی پابندی کا خیال رکھا جائے۔ تو جو لوگ رمضان میں [illegible] نعمتوں سے محروم رہے اللہ تعالیٰ ان کو بھی اپنی رحمت میں [illegible] کرے گا اور پھر [illegible] ہو جائے گا۔

عید الفطر کا شرعی پروگرام بھی کتنا پیارا جس کے بے شمار فائدے

ہیں۔ عید کی تقریبات کا [illegible] سے پہلے [illegible] ہر مسلمان مرد و عورت [illegible] صدقہ فطر [illegible] عید الفطر کا سورج طلوع ہونے [illegible] پہلے [illegible] خوشی [illegible] غریبوں [illegible] تنگدستی [illegible] تنگدستی کے [illegible] مسلمانوں [illegible] خوشی میں شریک ہو جاتے ہیں [illegible] بہت [illegible] مسلمان پوری [illegible] صدقہ فطر [illegible] بہت بڑے مسئلہ کا [illegible] ختم ہو جاتا ہے اور بہت سے مسلمان غربت سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ [illegible] مسلمانوں میں [illegible] تعلق [illegible] ظاہر کرتا ہے کہ خوشی [illegible] پسند نہیں [illegible] خوب خوشی منائیں اور [illegible] مسلمان اپنی [illegible] خوشی سے محروم رہیں [illegible] مسلمان [illegible] تعلق [illegible] خوشی کے [illegible] ہوتے [illegible] دولت [illegible] غریب [illegible] خیال کرتے ہیں [illegible] پہلے اپنی دولت کا کچھ حصہ [illegible] ضروریات پوری کرنے [illegible] نعمتیں [illegible] اپنی دولت خرچ کرتے ہیں [illegible] خوش ہوں [illegible] رمضان کی نعمتیں [illegible] کی کامیابی کا ذریعہ ہیں [illegible] دولت خرچ کرنے کا حکم اس طرح دیا گیا جس سے اور زیادہ خوشی ہو گی یہ کہ غریبوں کی غربت کو دور کر کے انہیں بھی عید کی خوشی میں شامل کر لیا جائے کہ غریبوں کو خوش کرنا خدا کی خوشنودی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ وہ دولت مند جو [illegible] کے ساتھ اپنے غریب بھائیوں کی خدمت کرتا ہے۔ [illegible] مدد کرتا ہے اور غریب خوش ہو کر [illegible] دعائیں دیتے ہیں [illegible] بڑی خوشی نصیب [illegible] غریبوں [illegible] خدمت کر

حقیقت میں [illegible]

[illegible] خوشبو [illegible] مکانات کی صفائی کرنا اور [illegible] عید کے شرعی پروگرام میں شامل ہیں جو اس حقیقت کا واضح ثبوت ہیں کہ [illegible] صاف [illegible] خوشی [illegible] کے حصول [illegible] اور جس کو روحانی پاکیزگی نصیب ہو گی [illegible] ظاہری صفائی اور پاکیزگی کے ذریعہ اپنی نفاست طبع اور باطنی طہارت کا اظہار کرتا ہے [illegible] اسلام کی ایک عظیم خوبی ہے جو دوسرے کسی مذہب میں کہیں پائی جائے۔

عید [illegible] مسلمانوں [illegible] حقیقت میں [illegible] اللہ کے [illegible] حقیقت [illegible] قوم خوشی [illegible] لہذا جب مسلمانوں کو خوشی [illegible]

رمضان [illegible] واقعی [illegible] بعد عید [illegible] پابندی کریں گے کہ اس سے ایک طرف تو [illegible] ہوں اور دوسری طرف باہمی اتحاد [illegible] نصیب ہو [illegible] عظیم [illegible] پابندی اور اس کی اشاعت [illegible] کریں گے۔

دوگانہ عید [illegible] دوسرے کو مبارکباد دیں [illegible] آنکھیں دیکھیں کہ جس قوم کا [illegible] کے باوجود ایک متحد قوم [illegible] عظیم [illegible] قوت مسلمانوں پر نظر اٹھاتی ہے [illegible] دن مسلمانوں کی یہ ادا ایک رعب پیدا کرتی ہے [illegible] نصیب ہو گا [illegible] صاف کر لیں [illegible] کسی قسم کی کدورت [illegible] گلے مل رہے ہوں تو ان کا دل [illegible]

[illegible] قوت [illegible] اور ہم مادی وسائل کے فقدان کے [illegible] عید الفطر کے شرعی پروگرام پر غور [illegible] حقیقت [illegible] کہ اسلام نے [illegible] کے لئے خوشی کا [illegible] خوشی کو اس طرح منانے کی اجازت نہیں کہ ہم [illegible] خوشی منانے کا دن ہے لیکن اس طرح کہ تقویٰ کا معیار [illegible] خوش ہوں اور اللہ اور رسول بھی خوش [illegible] مطابق عید [illegible] عید الفطر کے چند [illegible] جن کا جاننا ضروری ہیں [illegible] [illegible] عید گاہ پیدل جانا، ایک راستہ سے جانا اور دوسرے راستے سے [illegible] [illegible] اگر کسی کی زائد تکبیریں چھوٹ [illegible] امام کے رکوع سے اٹھ جانے [illegible] تکبیریں کہہ کے اور سلام [illegible] [illegible]

☆ ☆ ☆

حضور ﷺ ہمیں معاف کر دیں

[illegible]

﴿حضور ﷺ ہمیں معوف کر دیں﴾

حضور ﷺ [illegible] حضور ﷺ [illegible]
[illegible] حضور ﷺ آپ [illegible]
[illegible] آپ ﷺ [illegible]
[illegible] آپ ﷺ [illegible]
[illegible] آپ ﷺ کی مقدس آنکھوں [illegible]
[illegible] آپ ﷺ [illegible]
ہمیں [illegible] آپ ﷺ [illegible]
۔۔ حضور ﷺ [illegible]
[illegible] ۔۔ انسان بھوک پیاس اور خوف سے بے حال ہوں
گے ۔۔۔ [illegible] دیکھ کر بھاگ جائے گی ۔۔۔ جب باپ بیٹے
[illegible] ۔۔۔ جب [illegible]
جائیں گے ۔۔۔ جب خدام [illegible] جواب دے دیں گے۔
[illegible] ۔۔۔
حضور ﷺ [illegible] حشر کے میدان میں
[illegible] گے ۔۔۔ جب میزان پر اپنے سامنے ہمارے اعمال
[illegible] جب پل صراط پر ہمیں پل صراط پار کروا رہے
ہوں گے [illegible] اپنے پیارے امتیوں کو جام کوثر پلا
رہے ہوں گے [illegible] آپ ﷺ کی مہمان نوازی کا یہ عالم ہوگا ۔۔۔ کہ
آپ کے حوض کوثر کے جام آسمان کے ستاروں کے برابر ہوں گے ۔۔۔ اور
جو آپ ﷺ کے حوض کوثر سے ایک مرتبہ پی لے گا ۔۔۔ اسے پھر میدان
حشر میں پیاس نہ لگے گی ۔۔۔ حضور ﷺ! میدان حشر میں جب سارے
نبی نفسی نفسی [illegible] اس وقت آپ ﷺ امتی امتی
پکار رہے ہوں گے ۔۔۔ حضور ﷺ اس وقت آپ ﷺ کے جھنڈے

[illegible] ۔۔ حضور ﷺ آپ ﷺ [illegible]
[illegible] ۔۔۔ حضور ﷺ آپ ﷺ کی ذات ہمیں اللہ [illegible]
بچانے [illegible] ۔۔۔ حضور ﷺ [illegible] آپ ﷺ کی ذات
[illegible] پتھروں کی بارش ہوتی [illegible]
آگ کا مینہ برستا ۔۔۔ بپھری ہوئی آندھیاں ہمیں اٹھا [illegible]
ہولناک زلزلے ہمارے [illegible] وجودوں کو تہہ زمین میں لے جاتے ۔۔
سیلاب ہمیں [illegible] کی طرح بہا لے جاتے ۔۔۔ اور ہماری پھولی
ہوئی [illegible] عبرت کی [illegible]
[illegible] شکلیں
مسخ کر دی جاتیں ۔۔۔ ہم پہ قوم عاد و ثمود کی تاریخ دہرائی جاتی۔
حضور ﷺ! ہم صرف آپ ﷺ کی وجہ سے ۔۔۔ اور آپ
ﷺ کے گنبد خضریٰ [illegible] بچے ہوئے ہیں ۔۔۔ [illegible]
[illegible] گنبد خضریٰ [illegible]
[illegible] ۔۔۔ حضور ﷺ ہمارے پاس جو کچھ بھی ہے [illegible] آپ
ﷺ کی ذات کا صدقہ ہے۔ حضور ﷺ! ہم [illegible]
[illegible] قوم [illegible]
کہ آپ ﷺ کی ذات کا واسطہ دے کر اللہ سے دعا کی۔
اے اللہ تو ہمیں [illegible] ۔۔۔ ہم اس زمین
پر تیرے پیارے نبی حضرت خاتم النبیین ﷺ کے نام لیوا [illegible] دین کی
حکومت [illegible] تیرے حبیب تاجدار ختم نبوت
حضرت محمد مصطفی ﷺ کی شریعت کا ڈنکا بجے گا [illegible]
قرآن و سنت سے فیصلے ہوں گے۔ اس دھرتی پر تیرے اور تیرے حبیب
ﷺ کے گستاخ کے لئے کوئی جگہ نہ ہوگی۔
حضور ﷺ [illegible] حضرت خاتم النبیین ﷺ ہماری دعا [illegible]
[illegible] ہماری زبان سے ادا [illegible] رمضان مبارک کی [illegible]

[illegible] بدبودار فضا سے آزادی
[illegible] گئے

حضور ﷺ [illegible] ﷺ [illegible]
[illegible] ﷺ [illegible]
[illegible]
[illegible] ختم نبوت [illegible]
[illegible]
[illegible] ختم نبوت کا تحفظ [illegible]
آپ کے [illegible] ﷺ [illegible]
[illegible]
[illegible] ختم نبوت [illegible]
خلاف نعرہ جہاد بلند [illegible]
کیا گیا۔ [illegible] ﷺ [illegible]
[illegible] حضور ﷺ [illegible] درست کرتے ہیں۔ حضور ﷺ ہم [illegible] عرض کرتے ہیں۔ حضور ﷺ ہم آنسوؤں کی زبان میں معافی مانگتے ہیں

حضور ﷺ [illegible]
[illegible] ﷺ [illegible]
[illegible] ﷺ [illegible]
[illegible] حضور ﷺ [illegible] تھے۔ جنہوں نے ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت میں آپ [illegible] ختم نبوت کی [illegible] ہزار شہیدوں کی سرخی پیش کی تھی۔ دس لاکھ سے زائد جان [illegible] ہو گئے تھے آپ ﷺ کے عشاق قیدیوں کی [illegible] جیلیں [illegible] جیلیں بھرنا پڑیں

حضور ﷺ [illegible] آپ کے ہی غلام تھے۔ جنہوں نے ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت چلا کر قادیانیوں کو پاکستان کی پارلیمنٹ کے ذریعے بھی کافر قرار دلوایا۔ حضور ﷺ [illegible] ﷺ [illegible] ختم نبوت قادیانیوں سے [illegible] ختم نبوت [illegible] پوری قوت سے [illegible] حضور ﷺ [illegible] شہیدوں کے صدقے۔ [illegible] کے صدقے حضور ﷺ ہمیں معاف کریں۔ ہماری طرف نظر کرم سے دیکھیں۔

حضور ﷺ اگر آپ کا دامن ہاتھوں سے چھوٹ گیا۔ تو پھر ہم کہیں کے بھی نہیں [illegible]

[illegible] گے۔ حضور ﷺ [illegible] ﷺ [illegible]
[illegible] ﷺ [illegible] ﷺ [illegible]
[illegible] ﷺ [illegible]
[illegible] کے شہیدوں کا واسطہ۔ حضور ﷺ [illegible] ﷺ [illegible] معاف کر دیں۔

رہبر و رہنما حضور ﷺ مرشد و مقتدا حضور ﷺ
قلب کی آواز حضور ﷺ روح کا [illegible] حضور ﷺ
[illegible]
[illegible] حضور ﷺ کی انتہا حضور ﷺ
میرے لئے چراغ راہ، میرے لئے راہ عمل
[illegible] حضور ﷺ آپ نے جو کیا حضور ﷺ
[illegible]
[illegible] حضور ﷺ

مولانا طاہر عبدالرزاق کی تحریر کے اثرات

([illegible] عزیز القدر کے جذبات [illegible] ...)

[illegible]
[illegible]
[illegible]

"حضور ﷺ ہمیں معاف [illegible]"

[illegible]
[illegible] طلب کی جا رہی ہے۔

اور یہ کون اتنا بڑا عاشقِ رسول ﷺ ہے کہ جاتے دکھلا —

[illegible]

[illegible] تحسین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور یہی بات دل کو کھائے جا رہی ہے جس کی وجہ سے میرا اتھلا

[illegible]

اور ہم نے ان تمام احسانات فراموش کر دیا۔

"اہم خواب غفلت میں ڈوب گئے۔ آہ! ہم نے تو سرور کائنات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ کے دین کو پاکستان میں نافذ نہ کیا اسلام رو رہا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور میری زبان سے بے ساختہ یہ نکلنا شروع ہو گیا کہ حضور ہمیں معاف

کر دیں! حضور ہمیں معاف کر دیں!!!!

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوبصورت تحریروں سے نوازتی رہے

عمر ہو تمہاری ہزار سال اور ہر سال کے ہوں ہزار دن

آمین امجد سپاہ مرسلین ۰ سنگ مرشد تحقیق

قرآن پاک

سرچشمہ ہر حسنِ طہارت کا ہے قرآن
الفاظ و معانی بے تقدیس بیاں ہیں
انوار کے دریا ہیں کہ لفظوں میں رواں ہیں

[illegible] ہے ہر اک لفظ پہ شانِ محمد
ہر نقطے کو ہے حکم کے شانِ محمد
اعراب یہ کہتے ہیں تو ہے شانِ محمد
وقفہ ہے جہاں بھی ہے [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
تعریف ہے سرکار کی یہ آیۂ قرآن
اجمال کی تفصیل میں توصیف نبی ہے
[illegible]

[illegible]
[illegible]
ہر ذوقِ ادب تیری جبیں میں ہی تو پنہاں ہے
[illegible]
ہر لفظ کی آواز ہے گنجینۂ عزت
قرآن تو مضمون ہے عالی نسبی کا
قرآن تو ہے علم ہی امی لقبی کا
قرآن تو اظہار ہے انوار نبی کا
خود ساختہ تفہیم اگر پیشِ نظر ہو
اس سازِ گراں مایہ کی پھر کیسے خبر ہو

[illegible]
[illegible] کی خبر اس میں نہاں ہے
[illegible] کہ صد سرِ جاں ہے
سرچشمہ [illegible]
[illegible] کے قلزم ہیں ہر اک لفظ کے اندر
[illegible] نہیں تفسیر کے بت ہیں
[illegible]
اس دور میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عشق شہ ابرار سے [illegible]؟؟
اللہ سے توصیف محمد میں زباں مانگ
مہک ہوئی ادراک میں خوشبوئے نبی ہو

قرآن کا ہر لفظ مجھے روئے نبی ہو

ڈاکٹر قمر نا بخش (سیالکوٹ)

عالم فاضل بیچ رہے ہیں اپنا دین ایمان

ایک اشتہار جو ۲۸ ستمبر ۲۰۰۴ء کو "روزنامہ نوائے وقت" میں شائع ہوا

پاکستان بھر کے مہتمم حضرات دینی سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنما متوجہ ہوں

ناروے میں علماء کا عیسائیت سے معاہدہ؟

قادیانی آرڈیننس اور تحفظ ناموس رسالت ایکٹ اس معاہدہ کی زد میں۔ ناروے حکومت کی دعوت پر جانے والے قاری محمد حنیف جالندھری خیر المدارس ملتان، مولانا سلیم اللہ خان کے لڑکے مولانا عبید اللہ خالد جامعہ فاروقیہ کراچی، مولانا عبدالمالک لاہور، مفتی منیب الرحمن جامعہ نعیمیہ کراچی، مولانا فضل رحیم جامعہ اشرفیہ لاہور، سید یاسین حسین نجفی و جناب محمد سعید اختر شامل تھے۔ یہ معاہدہ پاکستان کے دینی مدارس کے وفاقوں کی حیثیت سے کیا گیا ہے۔

معاہدہ پر اعتراضات وخدشات

○ — دینی مدارس کے علماء کرام غور فرمائیں کہ کیا وفاقی تنظیموں کے یہ کام ہیں جو وہ کر رہی ہیں۔

○ — ان کو کس نے اختیار دیا کہ پاکستان کے تمام دینی مدارس کی تنظیم کے تعلق سے جا کر بیرون ملک معاہدہ کریں؟

○ — حکومت ناروے نے اپنے اخراجات سے چھ مسلمان علماء کو بلایا۔ کیا ان کو دینی مدارس کی خدمات پر خراج تحسین پیش کرنے کیلئے یا ان کے پاکستان کے سلسلہ میں اپنے کچھ منصوبے ہیں، اس کو روبہ عمل لانے کیلئے ہمارے فورم کو اس کا ذریعہ بنایا؟

○ — معاہدہ میں دہشت گردی کے اسباب کے خاتمے کا ذکر ہے جبکہ متفقہ طور پر پورے یورپ کے نزدیک دہشت گردی کا بڑا سبب نعوذ باللہ قرآن کریم کی وہ آیات ہیں جو جہاد کے سلسلہ میں ہیں جن کی تعلیم دینی مدارس میں دی جاتی ہے اس کا دینی مدارس کی تنظیم سے کئے جانے والے معاہدہ میں خصوصی ذکر کو گہری نظر سے دیکھا جائے۔

○ — معاہدہ میں اس کا بھی ذکر ہے کہ ہر فرد کا یہ حق تسلیم کیا جائے کہ وہ پوری آزادی سے اپنے عقیدے و مذہب پر عمل کر سکے حالانکہ پاکستان میں رہنے والے تمام افراد کو پہلے ہی اپنے مذہبی حقوق حاصل ہیں سوائے اس کے کہ دنیا بھر میں قادیانی پروپیگنڈا کر رہے ہیں کہ پاکستان میں قادیانی آرڈیننس بنا کر ہمارے مذہبی حقوق سلب کئے گئے ہیں۔ دوسری طرف پورے یورپ میں تحفظ ناموس رسالت کے ایکٹ کے خلاف واویلا مچایا جا رہا ہے کہ اس سے اقلیتیں متاثر ہو رہی ہیں اس لئے ہر فرد کے حق تسلیم کرنے کا ذکر کر کے براہ راست آرڈیننس قادیانی و تحفظ ناموس رسالت کو زد میں لایا گیا ہے ہر مذہب ہر عقیدہ کو بلا قید و شرط اسلامی ملک میں اجازت دینے کا مقصد بالکل واضح ہے کہ ملک کو سیکولر بنایا جائے۔

○ — معاہدہ میں اس کا ذکر بھی ہے کہ ایسے معاشرتی پروگرام بنائے جائیں گے جن میں تمام مذہبی طبقات کو مل کر کام کرنے کا موقع ملے ہمارے دینی مدارس و اس کی تنظیموں کے مقاصد و منشور میں سوائے قرآن و حدیث کی تعلیم و تبلیغ کے کچھ نہیں۔ یہ ہمارے وفاقوں کے کاموں میں کب شامل ہے کہ ہندو، سکھ، نصرانی، یہودی سب کو ہم اکٹھا کریں اور ایسے پروگرام بنائیں۔ یہ محض خرافات پہلی ہیں۔

○ — ناروے میں جمع کئے اور بلائے جانے والے ایڈمن کے شعلے اب پاکستان میں نظر آنے لگے ہیں اسی معاہدہ کے تحت ورلڈ کونسل آف ریلیجنز قائم ہوئی ہے ان میں نصاریٰ بھی ہیں اور اس کے زیر اہتمام بین المذاہب کانفرنس میں دینی مدارس کی وفاقی تنظیموں کے اعلیٰ عہدیدار مولانا سلیم اللہ خان، مفتی منیب الرحمن صاحب، مولانا حنیف جالندھری صاحب و دیگر مذہبی شخصیات مفتی تقی عثمانی صاحب، مفتی رفیع عثمانی صاحب، جناب مولانا حکیم اختر صاحب کے صاحبزادے مولانا حکیم مظہر صاحب بھی موجود تھے بلکہ مولانا سلیم اللہ خان صاحب کی انگریزی میں لکھی گئی تقریر پڑھی گئی ان حضرات نے صدر صاحب کے خطاب کے دوران توہین رسالت ایکٹ کی ترمیم کے ذکر پر کوئی افسوس کا اظہار نہیں کیا۔ اب تک خاموش ہیں اس خدشہ سے جنم لیتا ہے۔ وفاقوں کے معاہدہ عیسائیت کے بعد ان حضرات کی خاموشی، کہیں ایسا تو نہیں اندرون خانہ کوئی مسئلہ طے پا گیا ہے۔

○ — ہماری نظر میں یہ معاہدہ نہایت ہی ایک خبیث تحریر ہے جو ہمارے دینی و ملکی مفاد کے خلاف ہے۔ ہم سب بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث و شیعہ و جماعت

اسلامی بلاواسطہ اس میں شریک ہیں اس لئے کہ ہمارے دینی دعوتوں کے نمائندوں نے معاہدہ کیا ضروری ہو گیا ہے کہ اس معاہدہ کی اخبارات میں پرزور مذمت کی جائے اور ان غیر ذمہ داروں سے جو معاہدہ کر کے آئے ہیں ان سے معاہدہ ختم کرانے کا اعلان کرایا جائے۔

''انگلش معاہدہ کا اردو ترجمہ'' پاکستان کے مذہبی قائدین کی طرف سے ایک متفقہ معاہدہ: 21 جون 2004ء اوسلو، ناروے۔ پاکستان سے مذہبی اداروں کی وفاقی تنظیم سے تعلق رکھنے والے ممتاز مسلمان علماء اور قائدین کا ایک وفد حکومت ناروے کی خاص دعوت پر یہاں (ناروے) آیا۔ اس سفر کا اہم مقصد یہ تھا کہ ناروے کے سرکاری عمال اور غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ براہ راست تعلق اور بات چیت کے ذریعے بہتر باہمی تفہیم پیدا ہو اور بین المذاہبی تعلقات اور اتحاد کے ذریعے عالمی امن اور مصلحت پیدا کرنے میں سازگار ثابت ہو۔ اسی دوران پاکستان کے نصرانی معاہدے سے چند پادری بھی ناروے کے چرچ تعاون کی دعوت پر ناروے کا سفر کر رہے تھے تاکہ دوستی کی فضا قائم کرنے میں مدد دے اور ایک نئی فہم پیدا ہو جس سے عالمی سکون اور مصلحت رواداری دوران پاکستان کے نصرانی معاہدے سے چند پادری بھی ناروے کے چرچ تعاون کی دعوت پر ناروے کا سفر کر رہے تھے تاکہ دوستی کی فضا قائم کرنے میں مدد دے اور ایک نئی فہم پیدا ہو جس سے عالمی سکون اور مصلحت رواداری پیدا کرنے میں آسان ہو ان گروپوں نے ناروے چرچ تعاون کے اہم افراد کے ساتھ اہم مسائل پر بات چیت کی۔ موضوع تھا ''ترقی ضروری کام ہے قیام امن کی کوششیں'' جس میں دو مشترکہ بنیادی تلاش کی گئیں جو امن اور ترقی کے لئے ضروری ہیں یہ لوگ حکومت ناروے کے سرکاری نمائندوں ناروے کے مذہبی ادارے سے متعلق لوگوں اور مقامی نصرانی اور اسلامی طبقات کے افراد سے بھی ملے ساتھ ہی ساتھ ان تنظیموں سے بھی تعلق استوار کیا جائے جو مذہبوں کے درمیان امن اور اتحاد کے لئے کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی باہمی گفتگو کی کہ قیام امن اور دیگر باہمی معاملات کے لئے مذہبی قائدین کا کردار کیا ہے۔ کافی غور و فکر کے بعد ایک متفقہ کار مسودہ تیار کیا کہ کس طرح مختلف سطحوں پر امن، اتحاد طریقہ کار کو بروئے کار لایا جائے۔

معاہدے کے متفقہ چار نکات

o...... عالمی سطح پر ہم اپنا فرض جانتے ہیں کہ مذہبی امن و سکون پیدا کرنے اور تشدد کو ختم کرنے کا نہایت موثر ذریعہ پیدا کیا جائے۔ اس کا خاص طور پر تعلق عالیہ کشمکش اور واقعوں سے متعین کیا جائے، جو انسانیت کو جنگ اور دہشت گردی کے ہاتھوں اٹھانی پڑی ہیں، یہ دونوں عناصر انسانیت کی نفی کرتے ہیں۔ ہم جنگجوئی اور دہشت گردی دونوں کی مذمت کرتے ہیں۔ تشدد کے اسباب کا بھی خاتمہ چاہتے ہیں۔ قومی سطح پر ہم اپنا فرض جانتے ہیں کہ مختلف مذہبی طبقات کے درمیان امن و سکون کا ماحول سب کے لئے پیدا کیا جائے۔ اس کیلئے لازم ہے کہ ہر فرد کا یہ حق تسلیم کیا جائے کہ وہ پوری آزادی سے اپنے عقیدہ و اپنے مذہب اور اپنے مذہبی احکامات کے مطابق عمل کر سکے اور دوسرے عقائد اور مذاہب کی دل شکنی نہ ہو ہم پاکستان میں یہی باہمی تعلق کا رابطہ اپنے اور دوسروں کے درمیان برقرار اور جاری رکھیں گے جس کا اوسلو میں جون 2004ء میں آغاز کیا ہے۔

o...... اور آخر میں ہم اپنا فرض جانتے ہیں کہ ان تمام حقائق پر مقامی پر مذہبی فورموں پر عمل کریں گے اور باہمی معاشرتی تعلقات کار کے پروگرام بنائیں گے جن میں تمام مذہبی طبقات کو کام کرنے کا موقع ملے تاکہ برداشت اور باہمی پیار کا تجربہ پیدا ہو۔

o...... اس لئے ہم تمام حکومتوں، سیاسی قوتوں، عالمی قوت سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ مذہبی گروپ کے ساتھ مل کر ایسی فضا قائم کرنے میں مدد کریں کہ جس میں اتحاد و باہمی افہام و تفہیم پیدا ہو اور ہم تمام مذاہب اور عقائد سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ آیئے ہم سب مل کر مذہبی برداشت، باہمی عزت، امن و سکون کی فضاء پیدا کریں جس سے انسان کی عزت و توقیر میں اضافہ ہوگا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی شان کبریائی کا جلوہ نظر آئے گا۔

ایم محمد حنیف جالندھری

Maulana Abdul Malik

Maulana Obaid Ullah Khalid

Mr. Muhammad Saeed Akbar

Haji Fazal Rahim

Mufti Munib ur Rehman

Hafiz Syed Riaz Hussain Najfi

22 جون 2004ء

منجانب: تحفظ مدارس دینیہ پنجاب پاکستان

مورخہ ۱۹ اکتوبر بروز جمعہ شیرانوالہ اسلام ضلع سیالکوٹ (حلقہ نیا پورہ یونٹ) میں درس قرآن پاک کا اہتمام کیا گیا۔ تلاوت قرآن پاک اور نعت شریف کے بعد مولانا شبیر احمد قادری امیر ضلع سیالکوٹ نے درس قرآن دیا۔ بعد میں دعائے خیر کی گئی۔ (درس اہتمام مزاہد خلیل صاحب نے کیا جو نیا پورہ یونٹ کے امیر ہیں)

عظیم تصنیف



اسلام کا بنیادی عقیدہ
توحید



توحید
اور محبوبان خدا کے کمالات



میلاد



شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے
افکار و نظریات

Monthly Mujillah Al-Haqiqa
November 2004
Reg.No. C.P.L 590

شیخ الحدیث والتفسیر استاذ الاساتذہ صدر المدرسین طریقت برہان الواصلین سراج العارفین

الحاج علامہ ابو الفیض محمد عبدالکریم علیہ الرحمۃ

ابدالوی چشتی رضوی

کا پہلا سالانہ



عرس مبارک

درگاہ حضرت ابو الفیض مرکزی رضوی جامع مسجد

بتاریخ
15
16
شوال المکرم
1425

کو ضلع شیخوپورہ میں نہایت عقیدت واحترام سے منعقد ہوگا

منجانب خدام آستانہ شیخ الحدیث علامہ ابو الفیض خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ